# نرگس

چوتھی جماعت کے طلبا کے لیے

اُردو کا گلدستہ

نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن

فوزیہ احسان فاروقی

(رہنمائے اساتذہ)

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

# فہرست


- تعارف ........................................ iv
- مقاصد برائے درسی کتاب نرگس ........................................ v
- تقسیم نصاب برائے پہلی میعاد/ میقات ........................................ vi
- تقسیم نصاب برائے دوسری میعاد/ میقات ........................................ vii
- خصوصی ہدایات برائے اساتذہ ........................................ viii

ابتدائی حصہ
- ابتدائی حصے کے مقاصد ........................................ ۲
- تختۂ نرم کی تجاویز ........................................ ۲
- ابتدائی حصے کا بقیہ کام ........................................ ۳

یونٹ نمبر ۱ موضوع : صحت و صفائی
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ........................................ ۱۷
- تختۂ نرم کی تجاویز ........................................ ۱۸
- یونٹ کا بقیہ کام ........................................ ۱۹

یونٹ نمبر ۲ موضوع : حادثہ
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ........................................ ۳۰
- تختۂ نرم کی تجاویز ........................................ ۳۱
- یونٹ کا بقیہ کام ........................................ ۳۲

یونٹ نمبر ۳ موضوع : انٹرویو
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ........................................ ۴۱
- تختۂ نرم کی تجاویز ........................................ ۴۲
- یونٹ کا بقیہ کام ........................................ ۴۳
- میقات/ میعاد کا اعادہ ........................................ ۴۸

یونٹ نمبر ۴ موضوع : موسم
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ........................................ ۴۹
- تختۂ نرم کی تجاویز ........................................ ۵۰
- یونٹ کا بقیہ کام ........................................ ۵۱

یونٹ نمبر ۵ موضوع : خود اعتمادی
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ........................................ ۶۰
- تختۂ نرم کی تجاویز ........................................ ۶۱
- یونٹ کا بقیہ کام ........................................ ۶۲

یونٹ نمبر ۶ موضوع : حکایات
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ........................................ ۶۹
- تختۂ نرم کی تجاویز ........................................ ۷۰
- یونٹ کا بقیہ کام ........................................ ۷۱
- میقات/ میعاد کا اعادہ ........................................ ۷۷
- کتب میلے کا انعقاد ........................................ ۷۸
- بچوں کے کام کے مختلف نمونے ........................................ ۷۹

# تعارف

الحمدللہ 'اُردو کا گلدستہ' اُردو کی کتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبا دونوں لطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبا اور اساتذہ کا ذوق شوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔

ذاتی مشاہدے اور تحقیق، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء و تجاویز کی روشنی میں ان کتب پر نظرِ ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- تدریسی مواد کی مزید وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- کاپی میں کام اور گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم کی شمولیت
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کتب کے آخر میں فرہنگ (فہرست الفاظ)

اساتذہ کی آسانی اور ان کتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ ترتیب دی گئی ہیں۔

ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں۔

۱۔ تدریسی مواد کی وضاحت

۲۔ دو میقاتوں/ میعادوں میں تقسیم نصاب (مجوزہ) اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میقاتوں/ میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے نظریات ہی نصاب کا حصہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹ میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔

۳۔ کتاب، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت

۴۔ کتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت

۵۔ اوقات کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/ پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)

۶۔ قواعد، تفاہیم، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری، نثر پارے، پیرا گراف، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز۔

- تختۂ نرم (soft board) اور نمائش کے لیے تجاویز اور نمونے۔

# مقاصد برائے درسی کتاب نرگس :

## ذخیرۂ الفاظ:

- موضوعات سے متعلق ذخیرۂ الفاظ۔

## قواعد:

- مرکب الفاظ ، خطوط نویسی ، اسمِ ضمیر ، اسمِ فعل (زمانے) ، اسمِ صفت ، عربی قاعدے سے جمع بنانا ، فاعل ، مفعول اور فعل کی پہچان ، فاعل کی مطابقت فعل کے ساتھ ، مرکب جملے ، واوین ، علامت تعجب ، علامت وقف۔

## تفہیم:

- پیراگراف پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا ، ہدایتی تختۂ تحریر سمجھنا ، معیاری اور غیر معیاری زبان کا فرق ، رشتے داریاں سمجھنا۔

## تحریری استعداد:

- مکالمہ نگاری ، نظم کی اقسام ، واقعہ نگاری ، خاکے سے کہانی لکھنا ، نثر پارہ لکھنا ، مضمون نویسی ، خطوط نویسی۔

## موضوعات:

- صحت و صفائی ، انٹرویو ، حادثہ ، موسم ، خود اعتمادی ، حکایات۔

## گنتی:

- ہندسوں اور الفاظ میں ۳۱ سے ۴۰ تک گنتی۔

# تقسیم نصاب برائے جماعت چہارم

پہلی میعاد/ میقات یونٹ نمبر ۱ ، ۲ ، ۳

مجوزہ وقت : پانچ ماہ

| صوتیات | قواعد | تفہیم | تحریری استعداد | اسباق |
|---|---|---|---|---|
| • سکھائی گئی آوازوں کا اعادہ<br>• وَ وُ و<br>• بھاری آوازیں<br>• اں وں یں یں<br>• وَں ، وُں ، یَں کی آوازیں | • اسمِ جمع<br>• 'کہ اور کے' کا استعمال (اعادہ)<br>• مکالمہ نگاری<br>• علامتِ وقف واوین<br>• علامتِ تعجب<br>• فعل ماضی ، حال ، مستقبل<br>• واحد جمع<br>• اسمِ صفت<br>• عربی قاعدے سے جمع بنانا مرکب الفاظ | • علم کے درجے<br>• صحت و صفائی<br>• مختلف حادثات<br>• ٹریفک کے اشارے<br>• چڑیا گھر کے قوانین<br>• جانوروں کی آوازیں<br>• مرکزی خیال لکھنا | • مکالمہ نگاری<br>• کتابوں پر تبصرہ<br>• مضمون نگاری<br>• انٹرویو<br>• نثر نگاری<br>• کوڑے دان سے انٹرویو | • حمد<br>• نعت<br>• علم کے درجے<br>• حضرت داوٗد علیہ السلام<br>• میں پاکستان ہوں<br>• (ڈراما) اُف میرے دانت<br>• کہانی نیکی کا بدلہ نیکی<br>• صابن کی ٹکیا (نظم)<br>• کہانی حادثہ<br>• کہانی میاں ٹرٹر |

- موضوعات: صحت و صفائی ، حادثہ ، انٹرویو
- گنتی : ۱ سے ۳۰ (اعادہ) ، ۳۰ سے ۴۰ (تعارف)
- کتب میلہ : پہلی میقات/ میعاد کے اختتام پر جماعت کی سطح پر کتب میلے کا انعقاد کروائیے۔ اس کام کے لیے دو پیریڈ درکار ہوں گے۔

# تقسیم نصاب برائے جماعت چہارم

دوسری میعاد/میقات یونٹ نمبر ۴ ، ۵ ، ۶

مجوزہ وقت : پانچ ماہ

| صوتیات | قواعد | تفہیم | تحریری استعداد | اسباق |
|---|---|---|---|---|
| • سکھائی گئی آوازوں کا اعادہ | • مترادفات کا استعمال<br>• ہم آواز الفاظ کا استعمال فعل کی مطابقت فاعل کے ساتھ مفرد اور مرکب جملے۔<br>• اسمِ صفت کا اعادہ<br>• ضد<br>• اسمِ معرفہ ، اسمِ نکرہ<br>• فعل ، فاعل ، مفعول | • مرکزی خیال لکھنا<br>• آب و ہوا<br>• مومن<br>• سونے کے بارے میں معلومات<br>• رشتے<br>• رشتوں کی پہچان | • نظم نگاری کرنا۔<br>• مضمون نگاری کرنا۔<br>• نظم کو ڈرامے کی صورت میں لکھنا ، نظم کی نثر بنانا۔<br>• نظم کہانی کے انداز میں لکھنا۔<br>• خاکے سے کہانی لکھنا۔<br>• خطوط نویسی<br>• نجی خطوط<br>• نثر نگاری<br>• کچھ اپنے بارے میں | • اکتوبر آیا رُت بدلی (نظم)<br>• جل ککڑ (نظم)<br>• پہاڑ اور گلہری (نظم)<br>• اسد کی کہانی اس کے دوست کی زبانی<br>• دھیان اور پُھرتی (نظم)<br>• حکایات گلستان و بوستان سعدیؒ |

- موضوعات: موسم ، خود اعتمادی ، حکایات
- دوسری میقات/ میعاد کے اختتام پر جماعت کی سطح پر کتب میلے کا انعقاد کروائیے جس میں بچے اپنے گھر سے اپنی پسندیدہ کتابیں لاکر شرکت کریں۔ اس کے لیے دو پیریڈ درکار ہوں گے۔

## مجوزہ خاکہ برائے ایک پیریڈ (۴۰ منٹ)

| | |
|---|---|
| اعادہ/تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔<br>آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔ | (۵ سے ۷ منٹ)<br>اندازاً |
| اعلان سبق/ پیشکش ۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت | (۵ سے ۷ منٹ)<br>اندازاً |
| طلبا کا کام۔ سرگرمی/ پڑھائی/ لکھائی<br>آخری پانچ منٹ میں کروائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔ | (۲۵ سے ۳۰ منٹ)<br>اندازاً |

**نوٹ:** مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے۔ مثلاً کسی نئی آواز/ نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقات کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

یہ بات مدنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔ لکھائی کے لیے طلبا کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشو ونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/ نظریہ اسی ترتیب سے سکھائیے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

## زبان سکھانے کے لیے سننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے:

- گفتگو کیجیے۔ درست تلفظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔ سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں ، نظمیں ، اخبار ، رسائل ...... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصہ بنائیے۔ اس سے نہ صرف طلبا کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔ سن کر ہدایات پر عمل کرنا مثلاً آپ کہانی سنائیں اور دوبارہ سنانے پر بچے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سن کر......)
- املا بھی سن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)
- طلبا کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔ مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی /نظمیں سنانا ، پہیلیاں بوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصہ لینا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا......

## اُردو تدریس کے اہم نکات:

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے:

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزاء ماحول یقینی بنائیے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروایئے تاکہ بچے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلم سے وضاحت کروالیجیے۔

## اعادہ/ سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا:

کوئی بھی نیا نظریہ، آواز، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبا کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروا لیجیے تاکہ اس آواز کو دگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے۔

یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

## تعارف/ آمادگی:

تعارف دلچسپ طریقے سے کروانے سے بچے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی تپلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔ موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا، اسٹیتھواسکوپ ......) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

## پڑھائی:

**اہمیت:** پڑھائی کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے لکھائی کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی اسی طرح ان کے فہم میں بھی اضافہ ہوگا۔ پڑھنے کے لیے نصابی کتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً اخبار، رسائل، کہانی کی کتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔

## سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار:

**نمونہ پڑھائی:** خود درست تلفظ سے حرف بہ حرف درست پڑھ کر سنایئے۔ جب آپ پڑھیں تو بچے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔

- **طلبا کی پڑھائی:** کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے پڑھوایئے جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر اُنگلی/ نظر رکھنا یقینی بنایئے۔
- **انفرادی:** باری باری ہر بچے سے پڑھوایئے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔

- **جوڑی میں پڑھیں:** دو دو بچوں کی جوڑی بنایئے۔ (ایک بچہ اچھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچے کو مشکل درپیش ہو)

۱۔ دونوں بچے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔

۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔

- **گروپ:** گروپ میں پڑھائی کروایئے۔ ایک بچہ پڑھے اور باقی بچے سنیں۔
سارا گروپ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروپ کی باری آئے۔

**نوٹ:** ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

## خوشخطی:

خوشخطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

## خوشخطی کا طریقۂ کار:

## نمونہ خوشخطی:

- نئے الفاظ پر درست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھایئے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمت عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اول اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچے کے پاس جا کر اس لفظ کی درست بناوٹ بچے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- ہمیشہ لکھائی کے کام کے دوران عمدہ لکھنے اور درست بناوٹ کی طرف توجہ دلاتے رہنے سے طلبا کے کاموں میں بہتر آتی ہے۔

### املا:

املا کروانا بچوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔

**نوٹ:** املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ اب ان ہی الفاظ کا املا کروایئے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچے لکھ سکیں گے جو درست پڑھ سکتے ہیں۔

۲۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا املا لیجیے۔

۳۔ گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروایئے اور املا لیجیے۔

**نوٹ:** تیاری کا طریقہ بتایئے۔

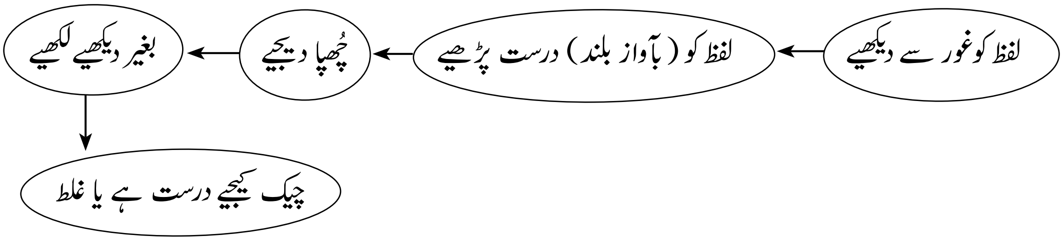


**نوٹ:** کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ (فہرست الفاظ) پر بچوں سے نمبر لکھوا کر یہ الفاظ نمبر وار/ سبق/ یونٹ کے لحاظ سے املا کے لیے یاد کروا کر املا لیتے رہیے۔

## خود اصلاحی:

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبا اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

## طریقۂ کار:

- کام کے بعد طلبا کو ان کی پنسلیں ،قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبا اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/ کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر درست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبا تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

## اصلاح :

- طلبا کو اپنی اغلاط درست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- الفاظ کو وہ ہمیشہ درست کر کے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

## تفاہیم:

طلبا کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات ازخود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھایئے۔

## تخلیقی لکھائی:

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسودہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوشخط لکھوانا، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

## پڑھائی کی اہمیت:

پڑھنے کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔ پڑھنے کے لیے نصابی کتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً: اخبار، رسائل، کہانی کی کتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔

ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچوں کی لکھی ہوئی کہانیاں، نثر پارے، نظمیں، لطائف، پہیلیاں چھوٹے بچوں/دوسرے سیکشن کے بچوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبا ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

## سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا خیال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے کیسٹ سنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے ضرور مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- چارٹس اور دیگر اضافی مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

## حوصلہ افزائی:

- بچوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچوں کی باری آئے)
- بچوں کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا بچے سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی/ دوسرے سیکشن/ دوسری جماعت میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔ کتابچے، ڈرامے......

## سرگرمیاں

۱۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے مثلاً نظم ''پہاڑ اور گلہری'' کا ڈراما بچوں کو کردار بنا کر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلم کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبا کا تلفظ اور ادائیگی درست کرنے کا موقع ملتا ہے۔

۲۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں ہفتۂ کتب کا انعقاد، شاعری کا دن، کسی مصنف کا انٹرویو، روزانہ اُردو کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کے لیے دینے کی سرگرمیاں کروائیے۔ کسی پبلشر کو مدعو کرکے اس کی کتب کا اسٹال لگوائیے تاکہ بچے اپنے جیب خرچ/عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۳۔ شاعری سے رغبت دلائیے۔ نظمیں زبانی یاد کروائیے۔ طلبا کا نظمیں سنانے کا مقابلہ کروائیے۔ یہ نظمیں لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل، کتب سے لی گئی ہوسکتی ہیں۔

۴۔ بچوں میں ادبی ذوق کو پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعراء کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور انشا گروپ۔ پھر دن مقرر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروائیے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروائیے اور بچوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے اور مقررہ روز تختۂ تحریر پر ''ادبی نشست'' خوشخط لکھیے۔ ربن اور بچوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروپوں کو آمنے سامنے بٹھائیے۔ ایک بچے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروائیے۔ اب دونوں گروپ اپنی تیارکردہ نظمیں/اشعار اچھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سنائیں گے اور جماعت کے باقی بچے سن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیے اور باقی بچوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذہ کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کرسکتے ہیں۔

امید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اساتذہ کا کام آسان اور زیادہ مؤثر ہوجائے گا۔ علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوص نیت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (انشاء اللہ)

نوٹ: درسی کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ فلیش کارڈ، خوشخطی، حروف ملانا، حروف الگ کرنا، جملے بنانے اور املا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبا کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گے۔

- **حمد، نعت، اعادۂ صوتیات، اعادۂ تفہیم، اعادۂ نثر نگاری۔**

## مقاصد:

- طلبا کو اللہ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس کروانا۔
- حضرت محمد ﷺ کی محبت اور ان کے طور طریقے ذہن نشین کروانا۔
- صوتیات کا اعادہ، تفہیم کا اعادہ
- نثر نگاری کا اعادہ

## تختۂ نرم کی تجاویز:

- حمد اور نعت کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز لگائیے۔
- حمد کے عنوان کے تحت ایک بڑی تصویر (جو کسی بھی کیلنڈر سے لی جا سکتی ہے) جس میں مناظرِ فطرت مثلاً: پہاڑی، دریا اور سمندر ہوں لگائی جا سکتی ہے۔

## قواعد:

- قواعد کے عنوان کے تحت تختۂ نرم کی ایک جانب 'کہ' اور 'کے' استعمال کے لیے دو دو جملے لکھے جائیں۔
  امی نے کہا تھا 'کہ' جلدی گھر آجانا۔
  میں نے سوچا کہ آج مجھے دادی جان 'کے' گھر جانا چاہیے۔
- املا کی درستی
- املا درست کروانے کے لیے تختۂ نرم پر درج ذیل الفاظ لکھوائیے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| تمہارا | تمھارا | تمہیں | تمھیں |
| پڑہنا | پڑھنا | ھوا | ہوا |

## صوتیات:

- صوتیات کے عنوان کے تحت 'اں' اور 'وں' کا استعمال کی وضاحت کے لیے درج ذیل جملے تختۂ نرم پر لگائیے:
  درخت پر بہت سی چڑیاں بیٹھی ہیں۔
  دانیال نے چڑیوں کو دانہ ڈالا۔
- الفاظ میں گنتی لکھ کر فلیش کارڈ بنا کر دکھائیے اور تختۂ نرم پر بھی لگائیے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| گیارہ | گیارھواں | پندرہ | پندرھواں |
| بارہ | بارھواں | سولہ | سولھواں |
| تیرہ | تیرھواں | سترہ | سترھواں |
| چودہ | چودھواں | اٹھارہ | اٹھارھواں |

# تعارفی سبق ، اعادہ

## مقاصد:

- معلمین کی طلبا سے شناسائی ہو سکے اور طلبا معلمین سے متعارف ہوسکیں۔
- کتاب کا تعارف اور کتاب پڑھنے اور استعمال کرنے کی بنیادی مہارتیں پیدا ہوسکیں۔
- جماعت دوم میں سکھائے گئے الفاظ کی پہچان اور لکھائی کا اعادہ کرسکیں۔

## مددگار مواد:

- مصوتے اور شرارتی حروف کی یاد دہانی ہو سکے۔
- کتاب نرگس (سرورق ، فہرست ، پوری کتاب)

## پیریڈز : ۳

- طلبا سے انسیت اور شناسائی پیدا کرنے کے لیے اپنا تعارف (نام ، پسند ، ناپسند) کروائیے۔ باری باری ہر بچے سے نام اور اس کے بارے میں ایک ، دو سوالات ، مثلاً: کتنے بہن بھائی ہیں ؟ کون سا کھیل پسند ہے ؟ کیجیے۔
- کتاب 'نرگس' دکھائیے۔ سرورق ، فہرست اور تعارف دکھا کر ان کے بارے میں سوالات کیجیے مثلاً سرورق پر کیا بنا ہے؟ اس کا رنگ کیا ہے؟ مصنف کا نام اور ناشر کا نام بھی پڑھ کر بتائیے۔ (سیریز اُردو کا گلدستہ ، کتاب: نرگس ، مصنفہ : فوزیہ احسان ، ناشر : اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس)۔
- فہرست کھول کر بچوں سے بھی کھلوائیے۔ اس کا استعمال بتائیے۔ بطور مثال کسی سبق کا نام پڑھ کر صفحہ نمبر دیکھ کر کھول کر دکھائیے۔
- دلچسپی کا اظہار کیجیے۔ اپنا شوق ظاہر کیجیے۔ مثلاً: دیکھتے ہیں اس کتاب میں کیا کیا ہے؟ ہم اس سال اس جماعت میں کیا کیا سیکھیں گے انشاء اللہ!
- بچوں کو وقت دیجیے کہ وہ اپنی کتب کھول کر اس کا جائزہ لے سکیں۔
- کتاب کے استعمال کا درست طریقۂ کار بتائیے (دائیں سے بائیں صفحات پلٹنا ، صفحات نہ موڑنا اور نہ پھاڑنا ، صفحات پر نشانات نہ لگانا ، کتاب کی حفاظت کرنا)۔
- بچوں کی کتاب اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوائیے۔

# حمد: میرا خدا میرے ساتھ ہے.......... (صفحہ ۱، ۲)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- بحیثیت مسلمان یہ یقین کامل پیدا کرسکیں کہ ایک عظیم سہارا (اللہ تعالیٰ) ہر وقت اور ہر جگہ ہمارے ساتھ ہے۔ وہم اور خوف سے نکل کر بہادری، دلیری اور نڈر ہونے کی خصوصیات پیدا کرسکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی ''المھیمنُ'' اور ''الولیُّ'' جیسی صفات سے متعارف ہوں۔

## خصوصی مقاصد:

- الفاظ کا نیا ذخیرہ سیکھیں۔ نظم کے 'بند' (پانچ مصرعوں پر مشتمل نظم کا حصہ) کے بارے میں جانیں۔
- مرکزی خیال لکھنے کی مہارت حاصل کرسکیں۔
- یہ جان سکیں کہ نظم کہنے والا شاعر کہلاتا ہے۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (سحر، خوف و خطر، انگارے، کھنڈر، سنسان، مرگھٹ، قبرستان، بیاباں، قوی، جگر)

## پیریڈز: ۴

### آمادگی:

- طلبا سے پوچھیے آپ کو کبھی ڈر لگتا ہے؟ کہاں اور کب؟ گفتگو کے دوران بتائیے کہ ہاں اندھیرے میں ہم ڈر جاتے ہیں یہ عام سی بات ہے لیکن اس کے لیے اللہ پر یقین اور ہر برائی سے اللہ کی پناہ لینے سے انسان محفوظ ہوجاتا ہے۔

## طریقۂ کار:

- معلّم/ معلّمہ بلند خوانی سے پہلے نئے الفاظ فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھائیں۔
- پھر تأثرات تحت اللفظ اور درست تلفظ کے ساتھ بلند خوانی کی جائے۔ ساتھ ساتھ نئے الفاظ کے معنی بتاتے ہوئے نظم کا مفہوم سمجھائیے۔ بنیادی خیال (اللہ کا ہر وقت ساتھ ہونا) واضح کیجیے۔
- پھر پوری جماعت کو کورس میں پڑھنے کی مشق کروائی جائے۔
- بند کسے کہتے ہیں کی وضاحت کرتے ہوئے انفرادی طور پر ہر بچے سے ایک ایک بند پڑھوائیے۔

- بچوں کے ذوق نظم کو پروان چڑھانے کے لیے ان سے چند حمد سنی جائیں۔

**حل شدہ مشق:**

- جماعت کو مختلف گروپوں میں تقسیم کردیا جائے اور ان سے کہا جائے کہ آپ کے گروپ کا کوئی بچہ ایک حمد سنائے۔
- ہر گروپ علیحدہ علیحدہ حمد سنائے گا۔
- اسمٰعیل میرٹھی کا مختصر سا تعارف۔
- اسمٰعیل میرٹھی بچوں کے شاعر کے نام سے مشہور ہیں انھوں نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔
- شاعر اُسے کہتے ہیں جو نظمیں لکھتا ہے۔

(i) اس نظم کے شاعر اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔

(ii) اس نظم میں شاعر یہ بتا رہے ہیں کہ چاہے ہم کہیں بھی چلے جائیں اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہیں جس کی وجہ سے ہمیں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

ع کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

(iii) اسمٰعیل میرٹھی کی لکھی ہوئی اس 'حمد' کے پہلے بند میں شاعر اپنے خدا پر یقین ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ چونکہ میرے ذہن میں یہ بات واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ اندھیرا ہو یا اجالا، صبح ہو یا شام میرے ساتھ ہے۔ خدا پر ہر وقت نظر رہنے اس کی موجودگی کا یقین ہونے کی وجہ سے، صبح ہو یا شام اندھیرا ہو یا روشنی مجھے کبھی ڈر نہیں لگتا۔

بچوں کے ذہنی معیار کے لحاظ سے آسان زبان میں سمجھایئے کہ ستاروں سے انسان کی قسمت بری یا اچھی نہیں ہوتی بلکہ یہ انسان کے اپنے اعمال ہیں جو اس کے لیے خوش قسمتی یا بدقسمتی لاتے ہیں۔

(iv) ٹوٹتے تارے دیکھ کر لوگوں کو لگتا ہے کہ آسمان سے انگارے گر رہے ہیں۔ مگر جن لوگوں کو اللہ پر یقین ہوتا ہے انھیں پتہ ہوتا ہے کہ یہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اس کے برعکس بہت سے لوگ جو اللہ پر یقین نہیں رکھتے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ستاروں کے ٹوٹنے میں نحوست ہے اور ان سے نعوذ باللہ ہماری قسمتیں وابستہ ہیں۔

(v) میدان ، سنسان ، کھنڈر ، مرگھٹ ، قبرستان

(vi) شاعر کو ان تمام جگھوں پر اسی لیے ڈر نہیں لگتا کیونکہ شاعر کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت اور ہر جگہ ان کے ساتھ ہے۔

(vii) میدان ، سنسان ، قبرستان ، اوسان ، بیابان

## مزید سرگرمی

- طلبا کو گھر کے کام میں اللہ تعالیٰ کی صفات سوچ کر لکھ کر لانے کے لیے دی جا سکتی ہیں۔
- بچے اسماء الحسنٰی کا ایک خوبصورت چارٹ بنائیں۔

# نعت رسول ﷺ ............ (صفحہ ۳، ۴)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- حضور ﷺ کی صفات سے واقف ہوں۔
- حضور ﷺ کی تعلیمات سے واقف ہوں۔
- حضور ﷺ کی محبت ان کے دل میں پیدا ہو۔
- اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی لگن پیدا ہو۔

## خصوصی مقاصد:

- نئے ذخیرۂ الفاظ کا اضافہ ہو سکے۔نظم کی صنف نعت سے واقف ہوں۔
- اسمِ معرفہ کی صنف (لقب) سے واقف ہوں گے۔

## مدد گار مواد:

- لفظ 'لقب' کے مفہوم سے آگاہ ہوسکیں۔
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (سحر، خوف و خطر، انگارے، کھنڈر، سنسان، مرگھٹ، قبرستان، بیاباں، قوی، جگر)

## پیریڈز: ۴

## طریقۂ کار:

- معلم نعت کی بلند خوانی کرے اور نئے الفاظ (تحت اللفظ) کے معنی بتاتے ہوئے وضاحت بھی کرتے جائیں۔
- اس نعت میں پہلے حضور ﷺ کے کیے ہوئے کاموں کا تذکرہ ہے پھر ان کی تعلیمات ہیں اور پھر بچوں کے لیے نصیحت ہے۔

**آمادگی:** بچوں کو سمجھایئے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ اپنی امت سے کتنی محبت کرتے تھے اور ان کی محبت کا حق ادا کرنے کے لیے ہمیں ان کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔ ان کی تعلیمات پر عمل کرنے اور ان کے طریقے سے زندگی گزارنے سے ہی ہمیں دنیا اور آخرت کی کامیابیاں نصیب ہوسکتی ہیں۔ بچوں کے معیار کی مثالیں دیجیے۔ مثلاً وقت پر نماز پڑھنے سے ہمیں پابندیٔ وقت کی عادت پڑتی ہے اور آخرت میں بھی اجر ملتا ہے اسی طرح حضور ﷺ کی طرح صاف ستھرا رہنے سے ہم بیماریوں سے بچتے ہیں اور آخرت میں بھی اس کی وجہ سے انشاء اللہ بخشش ہو گی۔

**حل شدہ مشق:**

(i) اُمّی : جنھوں نے پڑھنا لکھنا نہ سیکھا ہو۔
(ii) لقب : وہ نام جو کسی خوبی یا خامی کی وجہ سے پڑجائے۔
(iii) صداقت : سچائی
(iv) قرینے : سلیقہ
(v) ایقان : یقین
(vi) فرقوں : گروہ
(vii) حبیبِ خدا : خدا کے پیارے
(viii) فرمان : حکم
(ix) باطل : ناحق ، غلط
(x) نقشِ قدم : کسی کے طریقے پر چلنا

۱۔ امین

۲۔ (1) محبت سے جینا سکھایا۔
(2) صداقت کا رستہ دکھایا۔
(3) جہالت کے نشاں مٹائے۔
(4) زندگی کے قرینے سکھائے۔
(5) قرآن کا تحفہ لائے۔

۳۔ (1) امانت میں ہرگز خیانت نہ کرنا۔
(2) نہ باطل سے ڈرنا۔
(3) کتابوں ، فرشتوں پر ایمان رکھنا۔
(4) آخرت پہ بھی ایمان رکھنا۔
(5) خدا کی عبادت سے پیچھے نہ ہٹنا۔
(6) نہ فرقوں میں بٹنا۔
(7) غریبوں ، یتیموں سے پیار کرنا۔
(8) سدا نیکی کرنے کا اقرار کرنا۔

۴۔ ان کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنا۔

- اس سبق کے دوران پیریڈ کے شروع کے چند منٹ بچوں کو حضور ﷺ کے واقعات سنائے جائیں۔ جس سے ان پر نبی ﷺ کی سنّت واضح ہو۔
- بچوں سے کتابچہ بنوایا جائے جس میں وہ سنّتیں تحریر ہوں جن پر وہ عمل کرتے ہیں۔
- بچوں سے ان کے نام پر غور کروایئے کہ آیا ان کے نام کے کیا معنی ہیں پھر اس پر جملہ سازی کروائی جائے۔

# تفہیم: علم کے درجے............ (صفحہ ۵)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- علم کے درجات جان سکیں۔
- اپنا تجزیہ خود ہی کر کے غلطیوں کو درست کر سکیں۔
- اس بات سے آگاہ ہوں کہ حضرت آدم علیہ السلام کو علم کی وجہ سے ہی فرشتوں سے زیادہ اہمیت ملی۔

## خصوصی مقصد:

- طلبا عبارت پڑھ کر اس کے مفہوم سے آگاہ ہو سکیں اور اس کے متعلق کیے گئے سوالات کے جوابات خود سوچ کر لکھ سکیں۔

## مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۲

## طریقۂ کار:

- عبارت کے نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھائیے۔
- طلبا کو خود خاموشی سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے اور خود بھی خاموش رہ کر چند منٹ کا وقفہ دیجیے۔
- طلبا سے پوچھیے کہ کیا وہ یہ عبارت سمجھ گئے ہیں؟ زیادہ تر بچوں کے 'ہاں' کہنے کی صورت میں ان کو خود مشق کرنے کی ہدایت دیجیے۔
- جن طلبا کو مشکل در پیش ہوں صرف ان کے پاس بیٹھ کر آہستگی سے مدد کیجیے۔ یاد رکھیے کہ مدد صرف پڑھنے اور سمجھنے میں کی جائے گی۔ سوالات کے جوابات خود سے نہ بتائیے یا لکھوائیے۔
- بچوں سے پوچھیے کہ وہ علم کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- آپ کن کن علوم کو جانتے ہیں؟
- بچوں کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے بتائیے کہ ہر وہ چیز جن کے بارے میں ہم جانتے یا جاننا چاہتے ہیں علم کہلاتا ہے۔
- علم صرف کتابوں کا پڑھنا یا سائنس کا جاننا نہیں۔

- آپ جس عمارت میں بیٹھے ہیں اس کے دروازے ایک بڑھئی نے بنائے ہیں۔
- بڑھئی کو دروازے بنانے یا لکڑی کا کام کرنے کا علم ہے۔
- مٹی کے برتن بنانے والا کمہار بھی اپنے علم سے واقف ہے۔
- بھٹّیوں میں اینٹیں پکانا بھی ایک علم ہے۔
- اب انھیں علم کے درجوں کے بارے میں معلومات دیجیے۔

**حل شدہ مشق:**

ا۔ علم کا پہلا درجہ خاموش رہنا ہے اور تیسرا درجہ یہ ہے کہ جو کچھ سنے اسے یاد رکھے۔

۲۔ یہ سوال کتاب ہی میں حل کروایئے۔

## سرگرمی نمبر ا

- بچوں کے گروپ بنا کر ان سے چارٹ پیپر پر علم سے متعلق اقوال زریں لکھواکر اسکول میں آویزاں کیجیے اور ان سے پوچھیے کہ یہ علم کا کون سا درجہ ہے۔
- علم کی اہمیت بتانے کے لیے حضرت آدم علیہ السلام کا وہ واقعہ سنایا جائے کہ اللہ نے انھیں تمام چیزوں کے نام اور جو کچھ زمین و آسمان میں ہیں سکھائے۔ اور فرشتوں کو ان کے علم کی فضیلت کی وجہ سے سجدہ کرنے کے لیے کہا۔ (تفصیل: قصص الانبیاء)

## سرگرمی نمبر ۲

- بچوں کو کھیل کھلوایئے۔ (علم)
- کھیل کی ہدایات دیجیے۔ (خاموشی سے سننا اور سمجھنا)
- ہدایات کو دہرانے کے لیے کہیے۔ (ہدایت کو یاد رکھنا)
- ہدایات کے مطابق عمل کرنے کے لیے کہیے۔ (ہدایت پر عمل کرنا)
  (کھیل شروع کیجیے)
- ایسے کھیل جو آپ کے کھیلنے کے انداز سے ملتے جلتے ہوں اُس کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ مثلاً گروپ میں کھیلے جانے والے مزید کھیل کون کون سے ہو سکتے ہیں۔
- نام بتانے کے بعد اس بچے سے کہیے کہ وہ اس کھیل کو کھیلنے کا طریقہ تمام جماعت کو بتائے اور معلومات فراہم کرے۔ (علم کو پھیلانا)

## سرگرمی نمبر ۳

- جماعت کو چند گروپوں میں تقسیم کیجیے۔ (خاموشی سے سننا اور سمجھنا)
- ہر گروپ کو پوسٹر بنانے کے لیے کہیے۔
- ہدایت دیجیے کہ پوسٹر بنانے کے لیے کسی موضوع کا انتخاب خود کیجیے۔ (علم)
- اس ہدایت پر عمل کرتے ہوئے پوسٹر بنانا شروع کیجیے۔ (ہدایت کو یاد رکھنا اور عمل کرنا)

- پوسٹر بنانے کے بعد اپنی اپنی ڈرائنگ کا کمرۂ جماعت میں مظاہرہ کیجیے۔ (عمل کرنا)
- اپنے موضوع یا(Theme) کی وضاحت کیجیے۔ (علم پھیلانا)

تجویز کردہ سرگرمیوں کے بعد بچوں سے اُن درجات پر عمل کرنے والے اقدامات کی وضاحت لینا ؛ مثلاً جب میں نے کھیل کا انتخاب کیا اور آپ کو اس کے اصول اور ہدایات بتائیں تو آپ سب نے کھیل کی معلومات لیں۔ (علم حاصل کیا) کھیل کے بارے میں ہدایات سنیں اور یاد رکھیں۔

اُن ہدایات پر عمل کیا اور آخر میں آپ نے کھیل سے حاصل کردہ علم سے مزید کھیلوں کے بارے میں دوسروں کو معلومات دیں یہ علم کا پھیلانا ہے۔

اس طرح دوسرے کھیل پوسٹر کی بھی تشریح انھیں کے ذریعے کروایئے۔

## حضرت داوٗد علیہ السلام............ (صفحہ ۶ ، ۷ ، ۸)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

### عمومی مقصد:

- اپنی غلطیوں کو درست کرسکیں۔

### خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ سیکھیں۔ اسم جمع سے متعارف ہوسکیں۔
- پیغمبر حضرت داوٗد علیہ السلام کے حالات زندگی سے واقف ہوسکیں۔

### مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (لہلہاتے ، ہیٹری کی ہیٹری ، گلے ، لاپروائی ، زرہ ،فلسطین)

### پیریڈز: ۵

### طریقۂ کار:

- بچوں کو سبق درست تلفظ اور تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنایئے۔
- انھیں سمجھایئے کہ یہ سچا واقعہ ہے۔

- بچوں کو لغت استعمال کرنی سکھائی جائے اور خود معنی ڈھونڈ کر لکھنے کو کہا جائے۔ کلاس میں بچوں کو لغت دکھا کر ایک یا دو الفاظ کے معنی بتادیے جائیں تاکہ ان کو لغت کا استعمال آ جائے۔

**حل شدہ مشق:**

**ا۔ سوالوں کے جوابات:**

(i) میرے کھیت کی فصل تیار تھی۔ اس کی بکریوں کا ریوڑ میرے کھیت میں گھس گیا۔ ساری فصل چٹ کر ڈالی۔ میں نے روکنے کی کوشش کی مگر روک نہ سکا۔ میں برباد ہو گیا۔

(ii) بادشاہ نے دوسرے آدمی سے پوچھا ’’کیا یہ آدمی سچ کہہ رہا ہے؟

(iii) بادشاہ نے دوسرے آدمی سے اس لیے سوالات کرے کہ ایک تو اس کے ساتھ کیا ہوا ، وہ پتہ چل سکے اور ان کے جوابات کی روشنی میں بادشاہ کو اپنا فیصلہ سنانے میں مدد مل سکے۔

(iv) دوسرے آدمی کے جوابات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایماندار اور سچا آدمی تھا۔

(v) بادشاہ حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام تھے۔

(vi) توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
قرآن مجید حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔

(vii) بادشاہ نے بکریوں کا گلّہ کھیت والے کو دینے کا فیصلہ کیا۔

(viii) بیٹے کے فیصلے کی روشنی میں گلّے والے کو کھیت میں کام کرنا پڑا۔

(ix) حضرت سلیمان علیہ السلام کا فیصلہ اس لیے بہتر تھا کہ گلّے والے کو کھیت میں کام کر کے سزا بھی مل گئی اور اس کا گلّہ اس کے پاس واپس بھی آ گیا۔

- آخری پیراگراف کا املا لینے کے لیے دو دن تیاری کے لیے دیے جائیں۔ پھر املا لیا جائے اور غلط الفاظ کی اصلاح کروائی جائے۔
- کاپی میں لکھوانے سے قبل زبانی جملے پوچھیے ان کے بتائے ہوئے جملوں کی اصلاح کیجیے اور پھر ان سے کاپی میں لکھوائیے ، بچوں کو جملے خود بنانے پر شاباش ضرور دیجیے۔ اور کوشش کیجیے وہ بہت آسان جملے نہ بنائیں۔

## مزید سرگرمی

- پیغمبروں سے متعلق معلومات کا ایک چارٹ بنوائیے۔

# کتابوں پر تبصرہ............ (صفحہ ۹)

## مقاصد:

- طلبا کتابیں پڑھنے سے لطف اندوز ہوسکیں۔
- پھر اس کے بارے میں اپنی رائے دے سکیں۔

## مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- کہانی کی کتابیں

## پیریڈز: ۲

## طریقۂ کار:

- بچوں کو کہانی پڑھ کر سنائی جائے۔ پھر اس پر تبصرہ کروایا جائے۔
- اسی طرح ایک کتابچہ تیار کروایا جائے جس میں بچہ کہانی پڑھ کر تبصرہ لکھے۔ زیادہ کہانیاں پڑھنے والے کو انعام دیا جائے (انعام میں کہانی کی کتابیں بھی دی جاسکتی ہیں) اور کم پڑھنے والوں کو زیادہ کہانیاں پڑھنے پر آمادہ کیا جائے۔

تبصرہ چارٹ: کاپی پر کام کروایا جائے۔ مثلاً:

| | | |
|---|---|---|
| (i) | کتاب کا نام | |
| (ii) | مصنف کا نام | |
| (iii) | سرورق پر رائے | نام کتاب ................................................<br>سرورق پر بنی تصویر ................................................ |
| (iv) | ناشر کا نام | |
| (v) | کتاب کیسی لگی؟ | |
| (vi) | خاص بات | |
| (vii) | کتنے کردار تھے؟ | |
| (viii) | کون سا اچھا اور کیوں؟ | |
| (ix) | کون سا برا اور کیوں؟ | |

| | | |
|---|---|---|
| (x) | کسی ایک کردار کا حلیہ (اگر کتاب میں تفصیل نہیں تو آپ کے خیال میں کیا ہوگا؟) | شکل وصورت .................................<br>لباس .................................<br>عمر ................................. |

# میں پاکستان ہوں.......... (صفحہ ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۴)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- دنیا میں اپنا آپ منوانے کے جذبے سے سرشار ہوں۔
- پاکستان کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- محبت اور اتفاق کے ساتھ مل جل کر رہیں۔

## خصوصی مقاصد:

- الفاظ کا نیا ذخیرہ سیکھیں۔
- مضمون نویسی کی جہت ''آپ بیتی'' اور انٹرویو سے واقف ہوجائیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- دنیا کا نقشہ

## پیریڈز: ۶

## طریقۂ کار:

- دنیا کا نقشہ بچوں کو دکھا کر پاکستان ڈھونڈنے کو کہا جائے۔
- سبق کی مثالی پڑھائی خود تأثرات سے کیجیے۔ اور ساتھ ہی سمجھاتے بھی جائیے۔ لیکن پڑھنے اور زبانی گفتگو میں واضح فرق رکھیے اور پڑھائی ہمیشہ کتاب میں دیکھ کر لفظ بہ لفظ درست تلفظ اور تأثرات سے کیجیے۔
- پھر سبق کی بلند خوانی بچوں سے کروائی جائے اور ساتھ وضاحت بھی کی جائے۔
- بچوں کو پاکستان کا نقشہ دے کر اس میں رنگ بھروا کر کاپی میں لگوایا جائے۔

## حل شدہ مشق:

ا۔ **سوالوں کے جوابات:**

(i) پاکستان : ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو بنا۔

(ii) صوبہ سندھ : سندھ کی اندھی ڈولفن جو پوری دنیا میں کہیں نہیں ہوتی۔

- صوبہ بلوچستان : رقبے کے لحاظ سے بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔
- صوبہ خیبر پختونخواہ : خیبر پختونخواہ کے پھل اور سیاحتی مراکز بہت مشہور ہیں۔
- صوبہ پنجاب : صوبہ پنجاب میں بہنے والے پانچ دریا اس کی پہچان ہیں۔

(iii) کراچی ،سکھر، لاڑکانہ، ملتان ،فیصل آباد ، لاہور ، پشاور ، مردان ، مانسہرہ وغیرہ

# کہ اور کے

کہ :

ا۔ امی نے کہا کہ آج نانی کے گھر جائیں گے۔

۲۔ دکاندار نے سوچا کہ یہ کتاب مہنگی بیچوں گا۔

۳۔ سارا کو خواہش تھی کہ وہ ڈاکٹر بنے۔

۴۔ علی نے کہا کہ وہ اسکول نہیں جائے گا۔

۵۔ مہناز نے عہد کیا کہ وہ پاکستان کی بہتری کے لیے کام کرے گی۔

کے :

ا۔ علی کے پاس دو بلیاں ہیں۔

۲۔ مریم کے جوتے ٹوٹ گئے۔

۳۔ اس کے اسکول کے باہر پھل والا کھڑا نہیں ہوتا ہے۔

۴۔ یہ اس کے موزے ہیں۔

۵۔ اس کے تین طوطے ہیں۔

## صوتیات:

- 'ا' کی جگہ 'ی' :

(i) تار = تِیر (ii) چار = چِیر (iii) پاس = پِیس

(iv) بان = بِین (v) چال = چِیل

- ’ا‘ کی جگہ ’ے‘ :

(i) جال = جیل (ii) مالی = میل (iii) رال = ریل
(iv) دار = دیر (v) بال = بیل

- ’و‘ کی جگہ ’وُ‘ :

(i) چنا = چُونا (ii) بھنا = بُھونا (iii) سکھ = سوکھ
(iv) کٹ = کُوٹ (v) چھٹ = چُھوٹ

- ’ہ‘ اور ’ھ‘ کا استعمال:
- ’ہ‘ کی جگہ ’ھ‘ لکھ کر املا درست کیجیے۔

کہیر = کھیر
مجہے = مجھے
سیڑہی = سیڑھی
تمہارا = تمھارا
تمہیں = تمھیں

- ’ھ‘ کی جگہ ’ہ‘ لکھ کر املا درست کیجیے۔

ھو = ہو
ھے = ہے
ھمیں = ہمیں
ھوا = ہوا
ھیں = ہیں

- ’ہ‘ اور ’ھ‘ کا استعمال:

گیارہ گیارھواں
بارہ بارھواں
تیرہ تیرھواں
چودہ چودھواں
پندرہ پندرھواں
سولہ سولھواں
سترہ سترھواں
اٹھارہ اٹھارھواں

- ’اں‘ اور ’وں‘ کا استعمال مثال دے کر واضح کیجیے۔ پہلے زبانی جملے بنوا کر پھر کاپی میں کام کروائیے۔

## سرگرمی

- بچوں کو ''**میں ہوں پاکستانی**'' کا عنوان دیجیے اور بحیثیت ایک پاکستانی ان پر کیا کیا ذمہ داریاں عائد ہوتیں ہیں۔ چارٹ بنوایئے۔
- بچوں کو ''**میں ہوں طالب علم**'' کا عنوان دیجیے اور بحیثیت ایک طالب علم ان پر کیا کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ چارٹ بنوایئے۔
- **میں** ................**شہر ہوں :** بحیثیت شہر مجھ پر کیا بیتتی ہے۔ بچوں کو اس موضوع کے تحت بولنے کا موقع دیجیے۔
  (بچوں سے ان کے شہر کا نام لکھوایئے اور اس کے متعلق گفتگو کروایئے۔)

**نوٹ نمبر۱:** مندرجہ بالا چارٹ اسکول میں آویزاں کروایئے۔

**نوٹ نمبر۲:** بہترین نثر نگار کو اسکول کی طرف سے تحفہ بھی دیا جائے۔

## یونٹ کے مقاصد:

- بچوں کو صحت اور صفائی کا تعلق سمجھانا۔
- ڈراما پڑھنے اور لکھنے کی رغبت دلانا۔
- مکالمہ نگاری سکھانا۔
- **قواعد:** فعل (زمانے) اور اسم ضمیر کا تعارف اور استعمال سکھانا۔
- **الفاظ سازی:** کروائے گئے کاموں کا اعادہ۔

## صحت و صفائی ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- کسی بھی موضوع کو شروع کروانے سے قبل آمادگی کے لیے کوئی نہ کوئی سرگرمی ضرور کروایئے۔ مثلاً اس موضوع کی آمادگی کے لیے بچوں کو کسی اسپتال یا کلینک کا دورہ کرواسکتے ہیں۔ جہاں انھیں امراض کی وجوہات اور ان سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر سمجھائی جا سکتی ہیں۔
- جماعت میں کسی ڈاکٹر کو بلا کر بچوں سے ان کا انٹرویو کروایئے جس میں ڈاکٹر بچوں کو صفائی کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ اس کے علاوہ بچوں کو طہارت و صفائی کے آداب بھی بتائے جا سکتے ہیں۔ ان کے ذاتی معمولات کے بارے میں تصاویر بنوانا اور جملوں کی لکھائی کروانا نہ صرف موضوع کے لیے ذہنی طور پر آمادہ کرنا ہے بلکہ موضوع کے دوران یہ کام بچوں کی دلچسپی میں اضافہ کرتے ہیں۔
- بچوں سے صفائی سے متعلق اشیا کی تصاویر بنوا کر تختۂ نرم (سوفٹ بورڈ) پر لگائی جا سکتی ہیں۔ مثلاً ٹوتھ برش یا مسواک، منجن، ٹوتھ پیسٹ، ناخن تراش، کنگھا...... ان اشیا کے ساتھ ان کے نام لکھے ہونے ضروری ہیں تاکہ بچوں کی پڑھائی بھی ہو سکے۔
- اوپر تجویز کی گئی سرگرمیوں میں سے آپ کچھ سرگرمیاں موضوع کی ابتدا کے لیے اور کچھ اختتام کے لیے منتخب کیجیے۔ کچھ چیزیں مختصراً کروانے سے بچوں کی دلچسپی اور معلومات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

## تختۂ نرم کی تجاویز :

کچھ اصل اشیا اور کچھ تصاویر

یونٹ ا:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : صحت و صفائی

ذخیرۂ الفاظ کے فلیش کارڈ

درست الفاظ

کیا کرا

انساف

انصاف

مکالمے

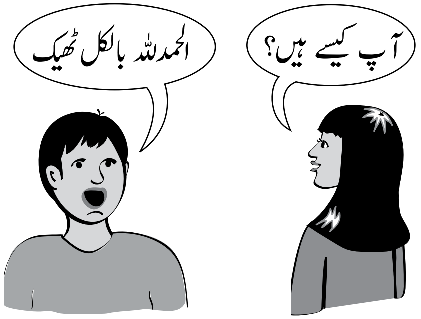


| مستقبل | حال | ماضی |
| --- | --- | --- |
| میں جاؤں گا | میں جا رہا ہوں | میں گیا تھا |

طلبا کی نگارشات
(مضامین/مکالمے)

حمد، نعت، میں پاکستان ہوں
صحت و صفائی کے منتخب الفاظ

## ڈراما: اُف میرے دانت!........... (صفحہ ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۷)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

### عمومی مقاصد:

- صحت و صفائی کی اہمیت سے آ گاہ ہوسکیں۔
- دانت ہمارے جسم کا نہایت اہم حصہ ہیں جانیں اور ان کا خیال رکھنا سیکھیں۔

### خصوصی مقاصد:

- صنف ڈراما سے آ گاہ ہوسکیں۔
- ڈرامے سے متعلق نیا ذخیرۂ الفاظ (مثلاً منظر، کردار ، مکالمہ) حاصل کرسکیں۔

### مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

### پیریڈز: ۶

### طریقۂ کار:

- بچوں سے پوچھیے کہ ان کے منھ میں کتنے دانت ہیں ؟ پھر ان سے پوچھا جائے کہ ان کے کتنے دانت ٹوٹ گئے؟ اور ٹوٹتے ہوئے کتنی تکلیف ہوئی؟ وغیرہ ، اس طرح کے سوالات پوچھ کر انھیں بولنے کا موقع دیجیے۔ لیکن اس بات کو یقینی بنائیے کہ ایک وقت میں ایک ہی بچہ بولے اور باقی بچے توجہ سے اس کو سنیں اس طرح کی باتیں کرتے ہوئے نظم و ضبط کا بھی دھیان رکھیے۔
- بلند خوانی اس طرح کروائی جائے کہ ایک بچی امی کے مکالمے بولے ، ایک عمر کے ، ایک ڈاکٹر کے۔ اس طرح باری باری کروایا جائے۔
- اس دوران وضاحت بھی کی جائے۔ اس سبق کے دوران دندان ساز کو بھی کلاس میں بلا کر دانتوں کی صفائی کے متعلق سمجھایا جائے۔

### حل شدہ مشق :

ا۔ سوالوں کے جوابات:

(i) ڈرامے کے پہلے منظر میں صبح کے وقت کا ذکر ہے۔

(ii) اس میں امّی اور عمر آپس میں گفتگو کر رہے ہیں۔
(iii) عمر اور ڈاکٹر کا ذکر دوسرے منظر میں ہے۔

- نون غنّہ کرواتے ہوئے پہلے زبانی مشق کروائیے۔ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو اچھی طرح سمجھائیے۔ اس بات کا خاص دھیان رکھیے کہ جب آپ سمجھا رہے ہوں تو بچوں کے ہاتھ میں کوئی چیز نہ ہو۔ اور ان کا پورا دھیان آپ کی طرف ہو۔
- **املا کی درستی:**

| | |
|---|---|
| ساف | صاف |
| انساف | انصاف |
| سحت | صحت |
| نقسان | نقصان |
| مسروف | مصروف |
| سفائی | صفائی |
| سابن | صابن |
| مسیبت | مصیبت |

## مزید سرگرمی

- بچوں کے گروپ بنا کر حفظانِ صحت اور ناقص صحت پر معلومات اکٹھی کروائیے اور ایک کتابچے کی صورت دیجیے۔ یہ کتابچے اسکول لائبریری میں رکھوائیے تاکہ دوسری جماعتوں کے طلبا بھی ان کتابچوں سے استفادہ کر سکیں۔

**جملہ سازی:**

- ناشتہ ، دانت ، درد ، مسواک کے جملے بنوائیے۔ مناسب مثالوں کے ذریعے ان کے معنی واضح کیجیے۔

# مکالمہ نگاری............ (صفحہ ۱۸)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقصد:

- گفتگو کرنے کے آداب سیکھ سکیں۔

## خصوصی مقصد:

- مکالمہ نگاری سیکھ سکیں۔

## مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۲

## طریقۂ کار:

- بچوں سے پوچھیے کہ جب وہ ڈاکٹر کے پاس گئے تو وہاں کیا ہوا پھر جو بچے بتائیں ان کے مکالمے ترتیب دے کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- پھر بچوں کو گروپ میں تقسیم کر کے کتابچے میں مکالمے لکھوائیے۔ ہر گروپ کو الگ صورتحال دی جائے جس پر وہ مکالمے لکھیں۔

# قواعد........... (صفحہ ۱۹ ، ۲۰)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- بول چال کے دوران درست الفاظ استعمال کر سکیں۔
- قواعد سے اچھی طرح واقف ہو سکیں۔

علامات وقف (واوین ، تعجب ، افسوس ، حیرت ، خوشی ) سے آ گاہ ہو سکیں اور ان کا استعمال سیکھ سکیں۔

## مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈ: ۱

## طریقۂ کار:

- غیر معیاری زبان کا نظریہ بچوں کے ذہنوں میں اچھی طرح واضح کیجیے اور ان الفاظ کے متبادل بھاری الفاظ بھی بتائیے۔
- مشق کتاب ہی میں کروائیے۔
- علامت وقف سمجھاتے ہوئے ڈراما دوبارہ پڑھوائیے اور پوچھیے کہ واوین کہاں کہاں ہے۔ پھر سمجھائیے کہ کسی کے کہے ہوئے الفاظ کو واوین میں لکھتے ہیں۔
- جو پیراگراف ، کتاب میں دیا گیا ہے اس پر واوین لگوائیے اور کاپی میں کرنے کے لیے الگ سے پیراگراف دیجیے۔
- علامت تعجب کا استعمال سمجھائیے۔ کہ حیرت ، رنج اور خوشی کے اظہار کے لیے یہ استعمال ہوتی ہے۔

- مثالوں کے لیے خود تأثرات سے کتاب کے صفحے پر دیے گئے جملے بول کر دکھائیے۔ بتائیے کہ زبانی اظہار کو تحریر میں واضح کرنے کے لیے علامات لگائی جاتی ہیں تاکہ پڑھنے والا ان کیفیات سے آگاہ ہو سکے جن کے تحت یہ جملے بولے گئے۔
- وضاحت کے بعد چند طلبا سے یہ جملے تأثرات سے پڑھوائیے۔
- جماعت سے کہیے کہ اسی طرح کے جملے آپ سوچ کر بتائیے۔
- ان کے بتائے ہوئے جملوں کی اصلاح کیجیے۔
- کتاب میں جملے لکھوائیے۔
- یہی کام وقت ہونے کی صورت میں کاپی میں دیا جا سکتا ہے۔

# نیکی کا بدلہ نیکی............ (صفحہ ۲۱)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- طلبا کی تخیلاتی صلاحیتوں کو جِلا مل سکے۔
- اندازہ لگانے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔

## خصوصی مقصد:

- مکالمہ نگاری کر سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۳

## طریقۂ کار:

- طلبا کو یہ کہانی خود پڑھنے کی ہدایت دے کر پانچ سے سات منٹ کا وقفہ دیجیے جن بچوں کو خود سے پڑھنے میں مشکل ہو ان کے ساتھ بیٹھ کر مدد کیجیے۔
- طلبا سے سابقہ معلومات لیجیے۔ کیا کسی نے یہ کہانی پہلے سنی یا پڑھی ہے۔

- سب بچوں ہی کو اگر خود سے پڑھنے میں بہت مشکل ہو تو کہانی پڑھ کر سنا دیجیے۔ اب طلبا سے کہیے کہ آپ سوچیے کہ اس صورتحال میں اگر یہ دونوں جانور بولتے تو آپس میں کیا باتیں کرتے۔ سوچنے کے لیے بھی چند منٹ دیجیے۔
- زبانی گفتگو کرکے ان سے مکالمے پوچھیے۔ اور پھر خالی جگہوں میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- جب طلبا زبانی جملے بتا رہے ہوں اس وقت ان کی اصلاح کرکے درستی کیجیے۔
- کوشش کیجیے کہ علامت تعجب اور واوین بچے خود ہی لگائیں۔

### مزید سرگرمی

- اس طرح کچھوا اور خرگوش کی کہانی بھی لکھوائی جائے اور اس کے مکالمے بچے خود ہی لکھیں۔

## تفہیم: صحت و صفائی........... (صفحہ ۲۲ ، ۲۳)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

### عمومی مقاصد:

- اپنی صحت و صفائی کا خیال رکھ سکیں۔
- وہ یہ جان سکیں کہ صحت مند رہنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

### خصوصی مقاصد:

- سوالات کے جوابات خود ہی ڈھونڈ سکیں۔
- الفاظ کا نیا ذخیرہ سیکھیں۔

### مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

### پیریڈز: ۳

### طریقۂ کار:

- طلبا کو خود خاموشی سے پڑھنے کی ترغیب دے کر خاموشی اختیار کیجیے اور پانچ سے دس منٹ دیجیے۔ اس دوران نگرانی کے لیے راؤنڈ پر رہیے اور پڑھائی میں کمزور بچوں کی آہستگی سے مدد کیجیے۔

- بچوں کو بتایا جائے کہ دیمک کی مثال کیوں دی گئی؟
- اس لیے کہ جیسے دیمک بڑے بڑے دروازوں کو کھوکھلا کر دیتی ہے اسی طرح چھوٹی چھوٹی بیماریاں انسان کو بھی کھوکھلا کر دیتی ہیں کھوکھلا اس طرح کہ انسان دیکھنے میں تو مضبوط لگتا ہے مگر وہ چست نہیں رہتا، جلدی تھک جاتا ہے۔
- مشق کا کام کروائیے۔ حتیٰ الامکان (جہاں تک ممکن ہو سکے) طلبا سے خود سے سوالات کے جوابات اخذ کروائیے اور کاپی میں لکھوائیے۔

## حل شدہ مشق:

ا۔ **سوالوں کے جوابات:**

(i) اگر ہم اپنی صحت کا خیال نہیں رکھیں گے تو بیمار ہوجائیں گے اور اللہ تعالیٰ بھی ناراض ہوجائیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ بھی ہمیں صحت مند دیکھنا چاہتے ہیں۔

(ii) صاف رہنے سے بیماریاں ہم سے دور رہتی ہیں۔

(iii) کھانا بسم اللہ پڑھ کر کھانا چاہیے۔ چبا چبا کر کھانا چاہیے۔

(iv) کھانا کھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر اس لیے ادا کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں نعمتیں دیں اور شکر کرنے سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

(v) پرہیز کا مطلب ہے کہ ان چیزوں، کاموں اور کھانوں سے بچا جائے جن سے ڈاکٹر نے منع کیا ہو۔

(vi) دوا کے ساتھ اگر پرہیز بھی کیا جائے تو انسان جلد تندرست ہوجاتا ہے۔ مثلاً پیٹ کی خرابی میں دوا کے ساتھ بھاری، تلی ہوئی اور بازار کی چیزیں نہ کھائی جائیں بلکہ نرم غذا جیسے کھچڑی کیلا کھانے سے جلد پیٹ ٹھیک ہوتا ہے۔

(vii) جب آپ خوش اور چاق و چوبند ہوتے ہیں تو ہر کام کرنے میں مزہ آتا ہے۔

(viii) روزانہ کیے جانے والے کام بہت اچھے طریقے سے کر سکتے ہیں اور ان کے علاوہ کچھ اور اچھے کام کرنے کے لیے بھی وقت اور طاقت حاصل ہوتی ہے۔

- آخر کے دو جوابات بچوں سے تبادلۂ خیال کر کے لکھوائیے۔
- کاپی میں جملے بنوانے سے قبل زبانی جملے بنوائیے۔ اس دوران طلبا کے تلفظ اور قواعد کی درستی کروائیے۔ درست جملے تختۂ تحریر پر بطور مثال لکھیے۔ طلبا کو ان کے اپنے جملے کاپی میں تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

# قواعد: اسمِ ضمیر............ (صفحہ ۲۴، ۲۵)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- اسمِ ضمیر کا درست استعمال کریں۔
- طلبا فعل حال، فعل ماضی، فعل مستقبل (زمانے) کے لحاظ سے جملوں میں تبدیلی کے بارے میں جان سکیں۔
- زمانوں کے لحاظ سے جملوں میں تبدیلی کر سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۲۔۳

## طریقۂ کار:

- سب سے پہلے ایک بچے کو کھڑا کر کے اس سے پوچھیے کہ دوسرے کسی ایک بچے نے اسکول میں آ کر کیا کیا۔ جو جملے وہ بولے ان کو تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے (بچہ خود ہی اسمِ ضمیر استعمال کر رہا ہو گا)
مثلاً: علی اسکول آیا۔ پھر وہ (علی) اسمبلی میں گیا۔ اس (علی) نے قومی ترانہ پڑھا۔
- آپ تختۂ تحریر پر 'وہ' اور 'اس' کی جگہ علی لکھیے۔ اور بچوں سے پوچھیے بار بار علی اچھا نہیں لگ رہا جملے میں اس لیے نام کی جگہ 'وہ' اور 'اس' کا استعمال کیا گیا ہے۔ وضاحت کیجیے کہ اسم ضمیر کا استعمال کرنے سے عبارت یا گفتگو میں کسی نام کو بار بار نہیں لینا پڑتا اس طرح تکرار نہیں ہوتی۔
- مختلف مثالیں دے کر یہ نظریہ واضح کیجیے۔

### حل شدہ مشق :

ا۔ مناسب اسمِ ضمیر :

(i) آپ (ii) اپنی

(iii) ہمیں (iv) انھوں

(v) اُس

### مزید مشق:

(i) وہ کل کتاب خریدیں گے۔

(ii) سارا نے گڑیا اُس کو نہیں دی تھی۔

(iii) انھوں نے کہا تھا وہ کل آئیں گے۔

(iv) امّی اُس کے ساتھ بازار نہیں گئیں۔

- فعل سمجھایا جائے کہ کسی کام کو فعل کہتے ہیں۔ مثالوں کے ذریعے اعادہ کروایئے۔ پھر زمانے سمجھایئے کہ :
میں اسکول گیا تھا (فعل ماضی : جو کام ماضی میں ہوا تھا)
میں اسکول آیا ہوں (فعل حال : جو کام حال میں ہوا ہے)
میں اسکول جاؤں گا (فعل مستقبل : مستقبل میں ہو گا)
- کتاب میں کام کروایئے۔ خود اصلاحی کروایئے۔
- کاپی میں کام کروایئے۔
- کاپی میں کام چیک کیجیے اور کچھ بچوں کے کچھ جملے اُن سے پڑھوایئے۔

مثلاً تختۂ تحریر پر کالم بنا کر لکھیے۔

| فعل ماضی | فعل حال | فعل مستقبل |
|---|---|---|

- اب کسی بچے کو اپنا بنایا ہوا فعل ماضی کا جملہ پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیجیے۔ جملہ سننے کے لیے پوری جماعت متوجہ ہو، پھر باقی طلبا سے پوچھیے کہ کیا یہ درست جملہ ہے؟ اگر وہ درست ہو تو تختۂ تحریر پر فعل ماضی کے کالم میں لکھ دیجیے۔ غلط ہو تو درستی کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر لکھیے۔ اسی طرح باقی زمانوں کے جملے بھی طلبا سے پوچھنے کے بعد ان کالموں میں لکھیے۔ اس طرح یہ تصور مزید واضح ہوگا۔
- گھر کا کام بھی اچھی طرح مشق کے بعد دیا جا سکتا ہے۔ جس میں انھیں ہر زمانے سے متعلق دو دو جملے بنانے ہوں۔

## الفاظ سازی............ (صفحہ ۲۶)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- الفاظ بنا سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

### پیریڈز: ۲

### طریقۂ کار:

- سب سے پہلے سوال نمبرا کروائیے پھر اسی طرح کے مزید الفاظ مشق کے لیے دیجیے۔
- معمے میں دیے گئے الفاظ:

حفاظت ، بیمار ، اور ، نرس ، چھچ ، ٹیکا

- آخری حرف سے لفظ بنائیے اور بچوں کو الفاظ خود ہی بنانے دیجیے اور حوصلہ افزائی ضرور کیجیے۔

# نظم: صابن کی ٹکیا............ (صفحہ ۲۷ ، ۲۸)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## خصوصی مقاصد:

- ہم آواز الفاظ کی پہچان کر سکیں۔
- بطور کردار کسی بے جان چیز کے بارے میں پڑھنے کا موقع حاصل کر سکیں۔
- بے جان چیز کو بطور کردار لے کر کوئی کہانی / نظم یا آپ بیتی لکھنے کے لیے تیار ہو سکیں۔
- نظم سے لطف اندوز ہو سکیں۔ اپنے ذاتی جذبات کا لکھی گئی عبارت سے تعلق پیدا کر سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۵

## طریقۂ کار:

- شاعر کا تعارف کروائیے۔ بتائیے کہ انھوں نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔
- نظم کی بلند خوانی تأثرات کے ساتھ کیجیے۔ خود بھی مزہ لیجیے۔ اور طلبا کو بھی اس سے محظوظ ہونے کا موقع دیجیے۔ پڑھنے کے دوران وضاحت کے لیے سوالات کیجیے۔ کیا آپ بھی صابن کے آنکھوں میں چلے جانے سے ڈرتے ہیں کیا صابن سے آپ کا کوئی چھوٹا بہن بھائی ڈرتا ہے ؟
- طلبا سے انفرادی طور پر پڑھائی کروائیے۔

### حل شدہ مشق:

۱۔ اس نظم کے شاعر حسن عابدی ہیں۔

۲۔ صابن کی ٹکیا :

(i) پانی میں چَھپ چَھپ کرتی۔

(ii) گپ شَپ کرتی ہے۔

(iii) پانی بہاتی ہے ، چھینٹے اُڑاتی ہے۔

مُنّو

(i) لاتیں چلاتا ہے۔

(ii) آنسو بہاتا ہے۔
(iii) تھر تھر کرتا ہے۔

۳۔ شاعر نے صابن کی ٹکیا کو ننّھی سی بِٹیا کا نام دیا ہے۔

۴۔ میرے خیال میں منو کو صابن آنکھوں میں جانے سے ڈر لگتا ہو گا!

۵۔
| | |
|---|---|
| لاتیں چلائے | دَھم دَھم |
| آنسو بہائے | چَھم چَھم |
| صابن کے ڈر سے کرتا ہے | تھر تھر |

۶۔
| | |
|---|---|
| سردی سے کانپیں | تھر تھر |
| چھینٹے اُڑائیں | شَپ شَپ |
| بوندیں برسیں | ٹَپ ٹَپ |

۷۔ آپ کسی اور چیز کے بارے میں نظم بنایئے مثلاً قلم تراش، پنسل، ربر وغیرہ۔
(الف) اپنی نظم جماعت میں پڑھ کر سنایئے۔
(ب) اُردو کی کاپی میں اسے بطور سند رکھیے۔

**سرگرمی**

کمرۂ جماعت میں ''مقابلۂ اشعار'' منعقد کروایئے جس میں بچے اپنی پسند کے اشعار سنائیں۔ یہ سرگرمی ایک پیریڈ میں کروایئے۔

## مضمون نگاری.......... (صفحہ ۲۹)

### مقصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- دیے گئے سوالات، ذخیرۂ الفاظ اور معلومات کو استعمال کر کے مضمون تحریر کر سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

### پیریڈز: ۲۔۳

### طریقۂ کار:

- معلم یہ صفحہ پڑھ کر سنائے اور ساتھ وضاحت بھی کر دے۔

- طلبا کو تختۂ تحریر پر مضمون لکھنے کا طریقہ سمجھائیے۔ (پہلے پیرا گراف میں عنوان کا تعارف ، دوسرے اور تیسرے میں تفصیلات اور آخری پیرا گراف میں حدیث/اقوال پر اختتام )
- دوسرے دن مشق کے طور پر ایک مضمون ازخود لکھنے کے لیے دیا جائے۔

## مزید سرگرمی

- ہر دو ہفتے بعد بچوں کو مضمون لکھنے کو دیا جائے۔ مناسب ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ ، ذخیرۂ الفاظ عنوان کی مناسبت سے ہوں۔ اور نئے الفاظ کے معنی بچوں کو سمجھا دیے جائیں۔
- ہر یونٹ کے اختتام پر ’’ بک رپورٹس ‘‘ بچوں سے تیار کروائیے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے ، جسے بعد میں استاد جماعت میں پڑھوا کر سنائیں تا کہ دیگر بچوں میں بھی اس کتاب کو پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔ مثلاً یہ کہ کتاب کے مصنف کا نام ، کتاب کا نام ، کتاب کا موضوع ، کتاب کا سرورق ، کتاب میں موجود تصاویر/کردار کتاب کی کون سی کہانی/کردار یا بات آپ کو اچھی/ بری لگی۔

## یونٹ کے مقاصد:

- بچوں میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا شعور پیدا کرنا۔
- ٹریفک کے قوانین سے آگہی (شہریت کا شعور) پیدا کرنا۔
- مرکزی خیال کا تعارف کروانا۔
- مضمون نگاری کی مشق کروانا۔
- اسم صفت کا تعارف اور مشق کروانا۔
- عربی قاعدے سے جمع بنانا۔
- ۳۱ سے ۳۵ تک ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھنا اور پڑھنا سکھانا۔

## حادثہ: آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کی آمادگی کے لیے مختلف سرگرمیاں کروائی جا سکتی ہیں۔ مثلاً کسی حادثے کی کوئی بڑی تصویر جماعت میں لا کر تختۂ تحریر پر چپکائیے اور اس کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ بچوں سے اپنا یا کسی رشتے دار یا جاننے والے کا ذاتی واقعہ بیان کیجیے۔ بچوں سے ان کے واقعات سنیے۔ کوئی ڈراما بھی کروایا جا سکتا ہے جس میں ٹریفک کے قوانین پر عمل نہ کرنے سے حادثہ ہوتے ہوئے دکھایا جائے یا کوئی خطرناک چیز استعمال کرتے ہوئے بے احتیاطی برتنے سے ہونے والا نقصان دکھایا جائے۔ بچوں کو موضوع بتا کر ڈراما بنانے کے لیے کہیے۔ بچوں کو موقع دیجیے کہ وہ مکالمے بنائیں، کردار چنیں اور ڈراما پیش کریں۔ معلم کی رہنمائی ضروری ہے لیکن وہ بچوں کی حوصلہ افزائی اور تھوڑی سی رہنمائی تک محدود ہونی چاہیے۔

## تختۂ نرم کی تجاویز:

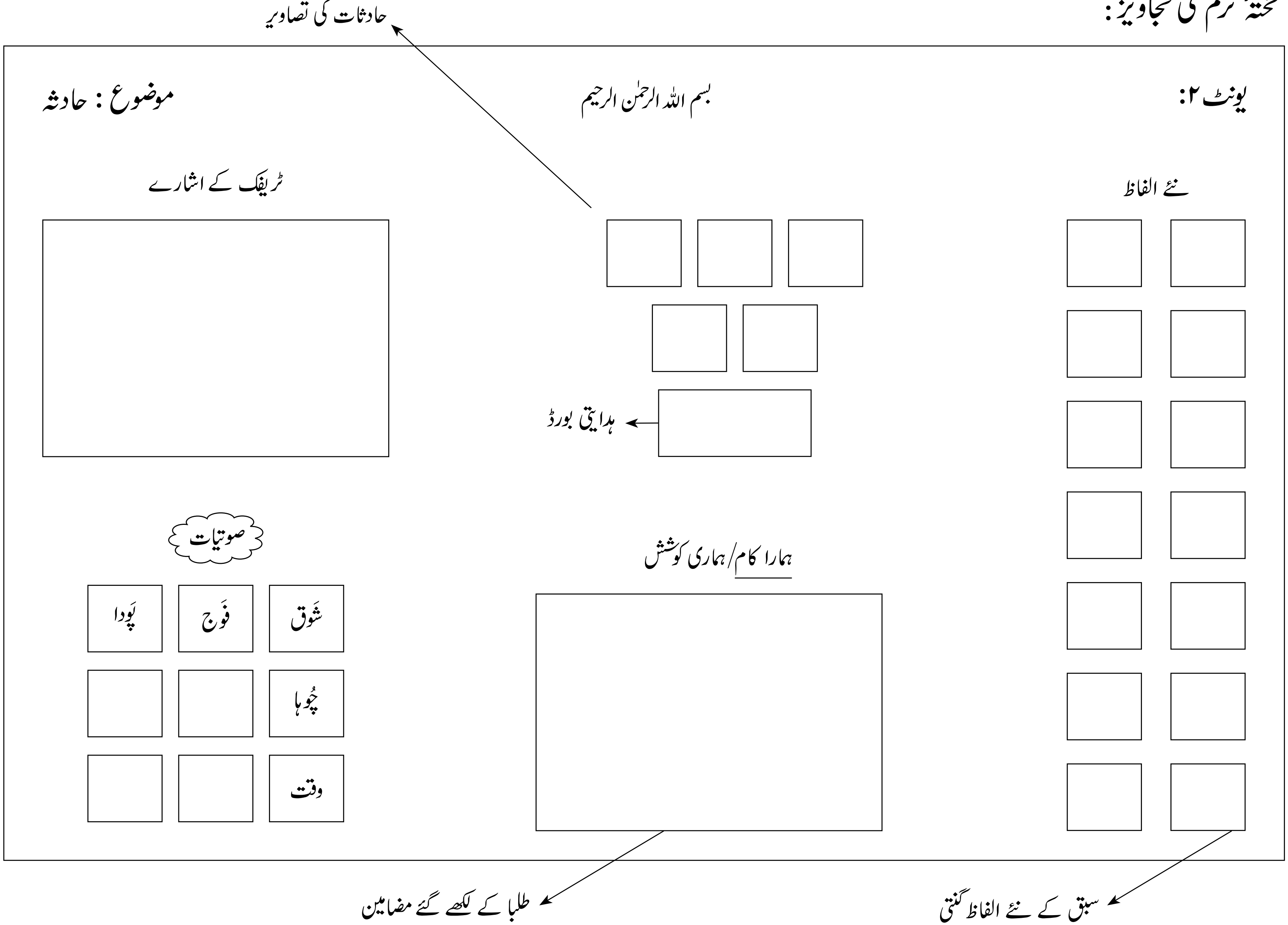

## حادثہ............ (صفحہ ۳۰ ، ۳۱ ، ۳۲ ، ۳۳)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

### عمومی مقاصد:

- اپنے تحفظ کی اہمیت کو جان سکیں۔
- ہدایات ، قوانین اور ہدایتی تختیوں کی اہمیت کو جان سکیں۔

### خصوصی مقاصد:

- واقعہ نگاری کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔
- مرکزی خیال پہچان کر لکھنا سیکھ سکیں ، نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھیں۔

### مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- ہدایتی تختی کے مختلف نمونے

### پیریڈز: ۵

### طریقۂ کار:

- سب سے پہلے ہدایتی تختی کے نمونے بچوں کو دکھایئے۔ وہ اسکول میں سے بھی مل جائیں گی۔ جیسے قطار میں چلیں۔ وغیرہ بچوں کو یہ سمجھایئے کہ انھیں پڑھنا اور پھر ان پر درج ہدایت پر عمل کرنے میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔
- سبق کی بلند خوانی باری باری کروایئے اس دوران وضاحت کرتے رہیے۔
- تبادلۂ خیال کے دوران اس بات کا دھیان رکھیے کہ بچے شور نہ کریں اور فالتو بات چیت بھی شروع نہ ہو۔
- اس کا آسان حل یہ ہے کہ بچوں کے گروپ بنا دیے جائیں اور پھر تبادلۂ خیال کرنے کے لیے کہا جائے۔ ہر گروپ کو ایک A4 سائز کا پیپر دے کر اس پر نکات لکھنے کو کہا جائے۔ پھر ہر گروپ کا لیڈر وہ نکات پوری جماعت کو پڑھ کر سنائے۔ پھر ہر گروپ کو نکات اور نظم و ضبط کے نمبر دیے جائیں۔
- اسی طرح سوالات کے جوابات بچوں سے پہلے زبانی پوچھے جائیں پھر بچے خود ہی کاپی میں لکھیں۔

ا۔ (i) اسکول کے راستے میں کھیت ، گھر اور ایک پل بھی تھا جس پر سے ریل گاڑیاں بھی گزرتی تھیں۔

(ii) عرفان اور زوہیب کبھی سائیکل پر اور کبھی پیدل اسکول جاتے تھے۔

(iii) (یہ سوال بچے خود حل کریں)

(iv) (یہ سوال بچے خود حل کریں)

(v) (یہ سوال بچے خود حل کریں)

(vi) عرفان نے لوہے کے ستون کو پکڑ کر لٹکتے ہوئے لوگوں کو بیوقوف بنانا چاہا۔

(vii) عرفان کو چاچا میاں نے بچایا۔

(viii) مرکزی خیال :

ہمیں ہدایتی تختی ضرور پڑھنی چاہیے تا کہ ہم حادثات سے بچ سکیں۔

۳۔ بنا، گزرتی، جاتے، چلا، کھا لینا، جھولتے۔

۴۔ (i) پل پر سے ریل گاڑیاں گزرتی تھیں۔

(ii) زوہیب نے کچھ بچوں کو بکریاں چراتے دیکھا۔

(iii) ہم نے یہ پہلے دیکھ لیا ہوتا تو ہم یہ حرکتیں نہ کرتے۔

(iv) وہ دونوں چپکے چپکے باغ کے درختوں پر چڑھتے۔

(v) عرفان کو نئے راستے ڈھونڈنے میں مزہ آتا تھا۔

۵۔ طلبا سے اخبار سے خبریں کاٹ کر لانے کے لیے کہیے۔ اگر بچوں کے گھروں میں اخبار نہیں آتے تو وہ کسی ردّی والے سے کوئی سا پرانا اُردو اخبار بھی لا سکتے ہیں۔ جماعت ہی میں وقت دے کر ان سے کسی حادثے کی خبر ڈھونڈنے کے لیے کہیے۔ مدد کیجیے۔ آپ جماعت میں طلبا کے گروپ بنا کر ایک ایک خبر کاٹ کر دے سکتے ہیں جس کے بارے میں طلبا دیے گئے سوالوں کے جواب کا ایک ہی کاغذ پر لکھیں۔ بعد ازاں وہ خبر طلبا کے دیے گئے سوالوں کے جواب آدھے چارٹ پیپرز پر چپکا کر کچھ دن کے لیے جماعت میں آویزاں کیجیے۔

خبر

گروپ نمبر ۲

(۱) ..........................................

(۲) ..........................................

(۳) ..........................................

فرحان

عبداللہ

اسامہ

ماریہ

# صوتیات............ (صفحہ ۳۳)

## مقاصد:

- طلبا صوتیات کا اعادہ کرسکیں (وَ، وُ، و)
- ان الفاظ کی جماعت بندی کے بارے میں جان کر جملوں میں درست استعمال کرسکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

## پیریڈ: ۲

## طریقۂ کار:

- فلیش کارڈز دکھایئے۔
- جماعت سوم میں دکھائے گئے فلیش کارڈز استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- 'وَ' کی آواز کی مشق کروایئے اور بتایئے کہ اس سے الفاظ کی درست ادائیگی کی جاتی ہے۔
- **الفاظ:** شَوق ، مَوج ، فَوت ، فَوج ، چَوڑا ، چَوکا ، سَودا ، پَودا ، کَون ، دَوڑ ، اَور ، چَوک۔
- ان الفاظ کی پڑھائی تختۂ تحریر پر لکھ کر بھی کروائی جا سکتی ہے اور فلیش کارڈز سے بھی۔
- کتاب میں لکھوانے کے بعد چار یا پانچ الفاظ کے جملے کاپی میں بنوایئے۔
- اگلے بلاک میں اسی طریقے سے 'وُ' کے الفاظ کی پڑھائی کروایئے۔
- **الفاظ:** مُولی ، چُونا ، سُوکھا ، بُھولا ، دُور ، چُوس ، کُوٹ ، بُھوک ، دُھوپ ، دُودھ ، نُور ، پُوری ، چُوڑی، پُھوپھی۔
- کتاب میں لکھوانے کے بعد چار یا پانچ الفاظ کے جملے کاپی میں بھی لکھوایئے۔
- 'و' جب شروع میں آتا ہے تو اس کا ذخیرۂ الفاظ یہ ہے۔ وقت ، وزن ، ورزش ، واپس ، وعدہ ، وہ ، وطن ، وضو۔
- پڑھائی اور کتاب میں لکھائی کے بعد چند الفاظ کا جملوں میں استعمال گھر سے بھی دیا جا سکتا ہے۔

## تفہیم: مختلف حادثات............ (صفحہ ۳۴ ، ۳۵)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

### عمومی مقاصد:

- احتیاطی تدابیر کے بارے میں جان سکیں۔
- ایسی چیزوں سے دور رہیں جو حادثات کا سبب بنتی ہیں۔

### خصوصی مقاصد:

- عبارت پڑھ کر وجوہات بیان کرسکیں۔
- معلومات کا اظہار تحریری کرسکیں۔

### مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

### پیریڈز: ۲

### طریقۂ کار:

- طلبا سے صفحات خود سے پڑھنے کے لیے ہدایت دیجیے۔
- ضروری ہو تو بلند خوانی کروائی جائے اور وضاحت بھی کی جائے بچوں کو تصاویر کے ذریعے سمجھایا جائے۔
- احتیاطی تدابیر بھی بتائی جائیں کہ کس طرح چھوٹی چھوٹی باتوں کا دھیان رکھ کر بڑے حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔
- وجوہات کوئی سے بھی چار یا پانچ حادثات کی لکھوائی جائیں۔

## قواعد: اسمِ صفت............ (صفحہ ۳۶ ، ۳۷)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اسم صفت کو پہچان سکیں۔

- جملے کی مناسبت سے خود اسم ضمیر لکھ سکیں۔
- گنتی کا اعادہ کرسکیں اور نئے الفاظ سیکھ سکیں۔
- عربی قاعدے سے جمع بنانا سیکھ سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۳

## طریقۂ کار:

- اسم صفت مثالوں کے ساتھ سمجھایا جائے۔ کوئی نظریہ سمجھاتے ہوئے فوراً ہی لکھائی کا کام نہ شروع کروایئے۔ بچوں کو مناسب موقع دیجیے کہ وہ اس نظریے کو اچھی طرح سمجھ لیں۔ اس کے بعد لکھائی کا کام کروایئے۔ اس طرح کام میں وہ کم سے کم غلطیاں کریں گے۔
- **جوابات سوال نمبر ۱:**

(i) گیلی (ii) تیز (iii) ایرانی
(iv) پیاری (v) عمدہ (vi) نرم
(vii) ملائم

۲۔ جملہ سازی پہلے مثالوں کے ذریعے کروائی جائے۔ ہر بچے سے زبانی جملے بنوائے جائیں۔ پھر کاپی میں بچے خود ہی لکھیں۔

۳۔ **جوابات اسم ضمیر:**

(i) یہ (ii) اسے (iii) اس (iv) ان (v) انھیں

۴۔ (i) بارہ (ii) سولہ (iii) بیس (iv) پچیس

- عربی قاعدے سے جملے بنانا سکھایئے۔ بتایئے کہ اس میں لفظ کے ساتھ 'ین' لگانے سے جمع بنائی جاتی ہے۔ مثالیں دیجیے۔

زائر۔ زائرین ، کاتب۔ کاتبین

۵۔ ناظرین ، صابرین ، مسلمین

- ناظمین ، ظالمین ، فاتحین ، ماہرین
- گنتی لکھوائی جائے اور پچھلی گنتی کا بھی اعادہ کروایا جائے۔

# تفہیم: ٹریفک کے اشارے............ (صفحہ ۳۸)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

## عمومی مقاصد:

- ٹریفک کے اشارے سمجھ سکیں اور ان پر عمل کریں۔
- لوگوں کی مدد کرنے کے جذبے سے سرشار ہوسکیں [دیکھیے سوال نمبر (iii) ]

## خصوصی مقصد:

- طلبا اشاروں کا بغور مشاہدہ کرکے سوالوں کے جواب اخذ کرنا سیکھ سکیں۔
- open ended سوالات کے جوابات خود سے سوچ کر لکھ سکیں۔ دیکھیے سوال نمبر i

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- تختۂ نرم

## پیریڈز: ۳

## طریقۂ کار:

- تختۂ نرم پر ٹریفک کے مختلف اشارے اور ان کے مطلب بھی چارٹ پیپر پر بنا کر آویزاں کیجیے۔
- کتاب میں دیے گئے اشارے سمجھائیے۔ اور تفہیم کا کام کروائیے۔
- **جوابات:**

(i) تختۂ تحریر پر لکھی ہدایات پڑھنے سے نقصان سے بچ جاتے ہیں۔

(ii) دو گاڑیوں کے درمیان فاصلہ رکھنے سے ممکنہ حادثات سے بچنے میں آسانی ہوتی ہے۔
(بچوں کو سمجھایا کہ اگر آگے گاڑی والا بریک لگائے تو آپ بھی بروقت بریک لگا کر بچ سکتے ہیں۔ پھسلن وغیرہ سے)

(iii) جو پڑھنا نہیں جانتے ان کے لیے علامتی نشانات بنے ہوتے ہیں ہم بھی انھیں ہدایتی تختی پڑھ کر اس کا مطلب بتا سکتے ہیں۔

**مزید سرگرمی**

- کتابچہ بنوایا جائے جس میں بچے ٹریفک کے اشارے بنائیں اور ان کے مطلب بھی لکھیں۔

گاؤں دیہاتوں میں ٹریفک کے چلنے اور قانون کے مطابق عمل کرنے کے طریقے (ان جگہوں کا ٹریفک شہری ٹریفک سے الگ ہوتا ہے)

# تفہیم: چڑیا گھر کے قوانین........... (صفحہ ۳۹)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- وہ ہدایتی تختی، جو اکثر لوگ نہیں پڑھتے ان کو پڑھیں۔
- ہدایتی بورڈ پڑھنے کی عادت پیدا کرنے کے ساتھ ان ہدایات پر عمل کرنے کے فائدے اور نقصانات سے آگاہ ہوسکیں۔

## خصوصی مقصد:

- طلبا عبارت پڑھ کر close ended اور open ended سوالات کے جوابات لکھنا سیکھ سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۲

## طریقۂ کار:

- سابقہ معلومات حاصل کیجیے کہ کیا آپ نے کبھی گردو پیش میں لگے ہوئے بورڈز پڑھنے کی کوشش کی ہے؟
- کتاب نرگس کا صفحہ ۳۹ خود سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ سوالوں کے جوابات زبانی پوچھیے۔
- کاپی میں کام کروائیے۔

**نوٹ:** اس تفہیم کے پہلے تین سوالات کے جوابات طلبا اوپر دیے گئے خاکے سے ڈھونڈ کر ہی لکھیں گے ایسے سوالات close ended سوالات کہلاتے ہیں۔ سوال نمبر ۴ میں رعایت کا مطلب آپ کو بتانے کی ضرورت پیش آسکتی ہے بقیہ سوالات کے جوابات بچے کی اپنی معلومات اور رائے پر مبنی ہوں گے۔

- **جوابات :**

۱۔ چڑیا گھر کے اوقات صبح آٹھ سے شام چھ بجے تک ہیں۔

۲۔ خواتین اور بچوں کے لیے بدھ کا دن مخصوص ہے۔

۳۔ بالغ افراد کے لیے ٹکٹ کی رقم دس روپے ہے۔

۴۔ رعایت کا مطلب یہ ہے کہ مقررہ کرایے سے کم پیسے لیے جائیں اور رعایت اسکول کے بچوں کو دی جائے گی۔

۵۔ **ہدایت نمبر۱ :** نہ ماننے کی صورت میں جانور آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

۶۔ **ہدایت نمبر۲ :** جانوروں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کیونکہ جانور وہ غذا نہیں کھاتے جو ہم کھاتے ہیں۔

۷۔ (بچوں کو سمجھایا جائے کہ جانوروں کو تنگ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ ہمارے نبی ﷺ کو بھی پسند نہیں تھا کہ کوئی جانوروں کو تنگ کرے۔ اس طرح کے نکات (پوائنٹس) سمجھایئے۔ پھر بچے اپنی پسند کے پوائنٹ کاپی میں لکھیں۔

**مزید سرگرمیاں**

- ریلوے اسٹیشن یا کسی بھی بس اسٹاپ/ تفریحی مقام پر ہدایتی تختی پر درج ہدایات ایک صفحے پر لکھ کر فوٹو کاپی کروا کر بچوں کو دی جائیں۔ اس کے بھی اسی نوعیت کے سوالات بنا لیے جائیں۔
- بچوں سے ایسی جگہوں کی فہرست بنوایئے جہاں انھوں نے ہدایتی تختیاں دیکھی ہوں۔

# مضمون نگاری............ (صفحہ ۴۰)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## خصوصی مقاصد:

- ہر عنوان پر روانی سے مضمون لکھ سکیں۔
- مضمون لکھتے ہوئے تمہید، متن اور اختتام کا خیال رکھ سکیں۔
- عبارت میں الفاظ کی تکرار سے بچ سکیں (خصوصاً پھر ......)

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۳

## طریقۂ کار:

- بچوں کو مضمون کے تین حصے سمجھائے جائیں۔
- پھر سوالات سمجھا کر مضمون لکھنے کو دیا جائے۔
- مضمون لکھنے کی پہلی کوشش وہ اپنی اُردو کی کاپی پر کریں۔ معلم اس میں ترمیم ، اضافہ ، اصلاح (املا/قواعد) کروائے۔
- چاہیں تو مضمون کے آخر یا شروع میں تصاویر بھی بنوائیے۔
- کام کا طریقہ نرگس کے صفحہ نمبر ۴۰ کے آخری پیرا گراف میں دیکھیے۔

## سرگرمی

- ہر یونٹ کے اختتام پر ''بک رپورٹس'' بچوں سے تیار کروائیے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے۔ مثلاً یہ کہ کتاب کے مصنف کا نام ، کتاب کا نام ، کتاب کا موضوع ، کتاب کا سرورق ، کتاب میں موجود تصاویر/کردار کتاب کی کون سی کہانی/کردار یا بات آپ کو اچھی/ بری لگی۔

## یونٹ کے مقاصد:

- بچوں میں دوسروں سے بات کرنے کا اعتماد پیدا کرنا۔
- دوسروں کے خیالات کو اہمیت دینا اور درست طریقے سے آگے پہنچانا۔
- اسم صوت اور مرکب الفاظ کا تعارف اور مشق کروانا۔
- اسم صفت ، الفاظ سازی اور گنتی کا اعادہ کروانا۔
- انٹرویو شاید کچھ بچوں کے لیے ایک نیا لفظ ہو ، اس لیے اس کی وضاحت کیجیے۔ انھیں سمجھائیے کہ گفتگو یا سوالات کے ذریعے کسی شخص کی شخصیت ، اس کے کام ، اس کے خیالات ، احساسات اور تأثرات جاننا ، انٹرویو ، کہلاتا ہے۔

## انٹرویو ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کی آمادگی کے لیے سرگرمی کروایئے اور بچوں کو انٹرویو لینے کی مشق کروایئے۔ ان کے گروپ بنوا کر ایک دوسرے کا انٹرویو لینے کے لیے کہیے۔ سوالات تیار کرنے میں بچوں کی مدد کیجیے۔ بچے انٹرویو کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔ سوالات کسی بھی نوعیت کے ہو سکتے ہیں۔

  مثلاً : آپ کی عمر کیا ہے ؟ آپ کتنے بھائی ہیں ؟ آپ کو کون سا کھیل پسند ہے ؟ کس کام کو کرنے سے امی ابو سے ڈانٹ پڑتی ہے ؟

## تختۂ نرم کی تجاویز :

یونٹ ۳ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : انٹرویو

نئے الفاظ

کسی مصروف علمی یا ادبی یا قومی شخصیت
کا انٹرویو کسی اخبار یا رسالے سے
تراشیدہ یا فوٹو کاپی کیا گیا۔

اسمِ صوت

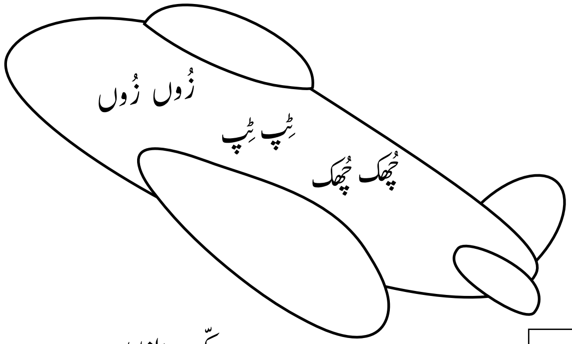


مرکّب الفاظ

اسمِ صفت

فرضی اور حقیقی
طلبا کے لیے گئے انٹرویوز ۔ تصاویر

# میاں ٹرٹر............ (صفحہ ۴۱ ، ۴۲ ، ۴۳)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- مینڈک کے حیاتی چکر (life cycle) اور عادات وخصوصیات سے آگاہ ہوسکیں۔
- انسانوں کی وجہ سے حیوانوں کو ہونے والے نقصانات کے بارے میں جان سکیں۔
- کسی مشکل وقت ہی میں اپنی صلاحیتوں کا صحیح علم ہوتا ہے یہ جان سکیں۔

## خصوصی مقاصد:

- کسی کہانی کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے دلائل کے ساتھ قائم کرسکیں۔
- کہانی کا نام بدل کر رکھ سکیں۔
- اسم صفت اور الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۴

## طریقۂ کار:

- بچوں سے بلند خوانی کروائی جائے۔
- مشق کا کام کروایئے۔

### حل شدہ مشق:

ا۔ **سوالوں کے جوابات :**

(i) فیصل اور مینڈک کی گفتگو فرضی ہے۔

(ii) مرکزی خیال : مینڈک کی زندگی کے مختلف مرحلوں کے بارے میں معلومات اس کہانی کا مرکزی خیال ہے۔

(iii) (یہ سوال بچے خود حل کریں)

(iv) (یہ سوال بچے خود حل کریں)

(v) (یہ سوال بچے خود حل کریں)

۳۔ **اسم صفت:**
پیلی پیلی آنکھوں ، جلدی جلدی ناشتہ ، موٹے موٹے رس بھرے کیڑے ، ندیدی مچھلیاں ، خوفناک مچھلی ، دلچسپی سے دیکھا

۴۔ **متضاد الفاظ:**

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (iv) سونا | = | جاگنا | ، | باہر | = | اندر |
| جلدی | = | دیر | ، | مزے دار | = | بدمزہ |
| رونق | = | سنّاٹا | ، | لائق | = | نکمّے |
| شروع | = | اختتام | ، | نئی | = | پرانی |
| قریب | = | دُور | | | | |

**مزید سرگرمی**

- مینڈک یا چوزے کی زندگی کے مختلف مراحل کی تصاویر چپکا کر ان کے بارے میں ایک ایک جملہ لکھیے۔

# نثر نگاری: کُوڑے دان سے انٹرویو............ (صفحہ ۴۴ ، ۴۵ ، ۴۶)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- صفائی کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- انٹرویو کے طریقے کے بارے میں جان سکیں۔
- فرضی اور حقیقی انٹرویو کے بارے میں آگاہ ہوسکیں۔

## خصوصی مقاصد:

- سوالات خود بنانے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔
- تصور کرکے جوابات خود لکھنے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔
- کسی سے انٹرویو لے کر اس کے جوابات دھیان سے سن کر لکھ سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۴

## طریقۂ کار:

- بلند خوانی کروائی جائے اور وضاحت کی جائے۔
- جماعت میں موجود اشیا مثلاً پنسل ، پنکھا ، کرسی ، میز کا زبانی انٹرویو لیجیے۔ ایک چیز سے آپ خود انٹرویو کے سوالات کیجیے اور طلبا سے کہیے کہ وہ سوچ کر بتائیں کہ آپ اگر پنسل ہوتے تو کیا جواب دیتے۔
- جماعت میں دو دو بچوں کی جوڑی بنائیے اور ان سے ان کی پسند کی چیزوں کے انٹرویو کرنے کے لیے کہیے یعنی ایک بچہ (کرسی/میز) ہے اور دوسرا سوالات کرے۔
- ان سوالات اور جوابات کو طلبا اپنی کاپی میں لکھیں اور جماعت میں باری باری سنائیں۔
- اپنے ساتھی کا انٹرویو بھی اسی طریقے سے کروائیے۔

**سرگرمی** صفحہ ۴۷

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقصد :

- گروپ میں کام کرنے کی مہارت پیدا ہو سکے۔

## خصوصی مقاصد:

- مختلف لوگوں سے گفتگو کرنے کا اعتماد پیدا ہو سکے۔
- غور سے سننے اور لکھنے کی صلاحیتیں پیدا ہوسکیں۔
- کسی شخصیت کے بارے میں سوچ کر اور مشاہدہ کرکے سوالات بنانے کی مہارت پیدا ہو سکے۔

## مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- ٹیپ ریکارڈر ، نوٹ بک

## پیریڈز: ۲۔۳

## طریقۂ کار:

- کتاب میں لکھے گئے طریقۂ کار پر عمل کیجیے یہ کام دو سے تین پیریڈز میں مکمل ہو گا۔

# تفہیم: جانوروں کی آوازیں............ (صفحہ ۴۸، ۴۹)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- سوالات کے جوابات خود ہی لکھ سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ سیکھ سکیں۔
- جانوروں کی مختلف آوازیں پہچان سکیں۔
- اسم صوت سے آگاہ ہوسکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۲

## طریقۂ کار:

- یہ سبق بچوں کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے دیا جائے پھر سوالات پوچھے جائیں۔
- آوازیں سننے والے بچوں سے مزید آوازیں لکھوایئے۔

نہ صرف جانوروں بلکہ صرف آوازوں سے واقعہ کا اندازہ مثلاً گھر میں کوئی چیز ٹوٹنے کی آواز سے معلوم ہو کہ گلاس ٹوٹا ہے یا پلیٹ، وغیرہ۔

بچوں کی آنکھیں بند کرواکر مختلف آوازیں سنائیں جائیں اور بچوں سے اُن آوازوں کو بوجھنے کے لیے کہا جائے مثلاً دروازہ کھلنے بند ہونے کی آواز، کوئی چیز میز پر رکھنے کی آواز وغیرہ۔

# قواعد: اسمِ صفت............ (صفحہ ۴۹ ، ۵۰ ، ۵۱)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- اسمِ صفت کا استعمال سیکھ سکیں۔
- مرکب الفاظ سے متعارف ہو کر انھیں استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- الفاظ سازی کر سکیں۔
- گنتی کا اعادہ کر سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۴

## طریقۂ کار:

- کتاب میں دیے گئے پیرا گراف میں اسمِ صفت پر دائرہ بنوائیے۔

جواب:

- مصروف ، چھوٹی بڑی ، زور ، دہلا دینے والا ، کھٹارا ، بے صبرا ، چھوٹی ، دیو قامت ، رنگین بیل بوٹوں ، اُوٹ پٹانگ
- تصویر کے بارے میں لکھوانے سے پہلے زبانی بچوں سے پوچھیے کہ انھیں تصویر میں کیا نظر آ رہا ہے۔ ان کے بتائے ہوئے ایک یا دو جملے تختۂ تحریر پر لکھ کر ان میں اسم صفت پر خط کشید (underline) کیجیے۔ اور اگر ان جملوں میں اسم صفت نہ ہوں تو آپ شامل کر کے لکھیے۔ سمجھانے کے بعد یہ کام کاپی میں کروائیے۔
- مرکب الفاظ کی وضاحت کے بعد لکھنے کے لیے دیجیے۔
- الفاظ سازی کتاب ہی میں کروائیے۔
- بتائیے کہ 'س' ہیلی اور 'پ' ہیلی میں 'ہ' اپنی شکل بدل کر 'ھ' یہ شکل اختیار کرے گی اسی طرح 'ن' ماز میں 'ن' آڑی لکیر بن جائے گا، نماز۔
- گنتی کا اعادہ پہلے تختۂ تحریر پر کروائیے اور پھر کتاب میں کام کروائیے۔
- زبانی جملے بنوانے کے بعد کاپی میں کام کروائیے۔

## میقات/ میعاد کا اعادہ :

### مقاصد:

- طلبا اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔

### مددگار مواد:

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور طلبا کی کاپیاں۔

### پیریڈز: ۳

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا ؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوشخط لکھائی/روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف......)
- اعادے کے لیے کمرۂ جماعت میں املا نویسی کا مقابلہ کروائیے۔ اس کام کو ایک پیریڈ میں مکمل کروائیے۔
- پہلی میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروائیے جس میں بچے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لاکر رکھیں۔ اس طرح تمام بچوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اوراضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ اس کے لیے دو پیریڈ مختص کیجیے۔

## یونٹ کے مقاصد:

- بچوں میں مشاہدے اور غور وفکر کی صلاحیتوں کی نشوونما کرنا۔
- مضمون نگاری کی مشق کروانا۔
- اشعار کی تشریح سکھانا۔
- مترادف الفاظ ، فاعل کی مطابقت فعل کے ساتھ۔
- مفرد و مرکب جملوں کا تعارف اور مشق کروانا۔

## موسم ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کی آمادگی کے لیے گفتگو بھی کی جا سکتی ہے اور مختلف موسموں کی تصاویر بنوا کر ان کے بارے میں جملے بھی لکھے جا سکتے ہیں۔ بچے مختلف موسموں کا بھیس بدل کر جماعت کے سامنے آ کر اپنے بارے میں بھی بتا سکتے ہیں مثلاً میں گرمی کا موسم ہوں اور میں جب آ تا ہوں تو......

## نظم: اکتوبر آیا رُت بدلی

- اساتذہ الفاظ معانی کے لیے دی گئی مشق کی طرح کی مزید مشقیں بنا کر کروائیں تا کہ نئے ذخیرۂ الفاظ کا استعمال سکھایا جا سکے۔
- نظم پڑھائیے یا بچوں سے پڑھوائیے اور تمام سوالات ، گفتگو سے وضاحت کے بعد بچوں کو مشق کا کام کروائیے۔
- مشق کے کاموں کو بطور مثال لیتے ہوئے اسی طرح کا مزید کام گھر سے بھی کر کے لانے کے لیے دیجیے۔
- اخبار اور رسائل کی سرگرمیاں اپنی منصوبہ بندی کا مستقل حصہ بنائیے۔

## تختۂ نرم کی تجاویز :

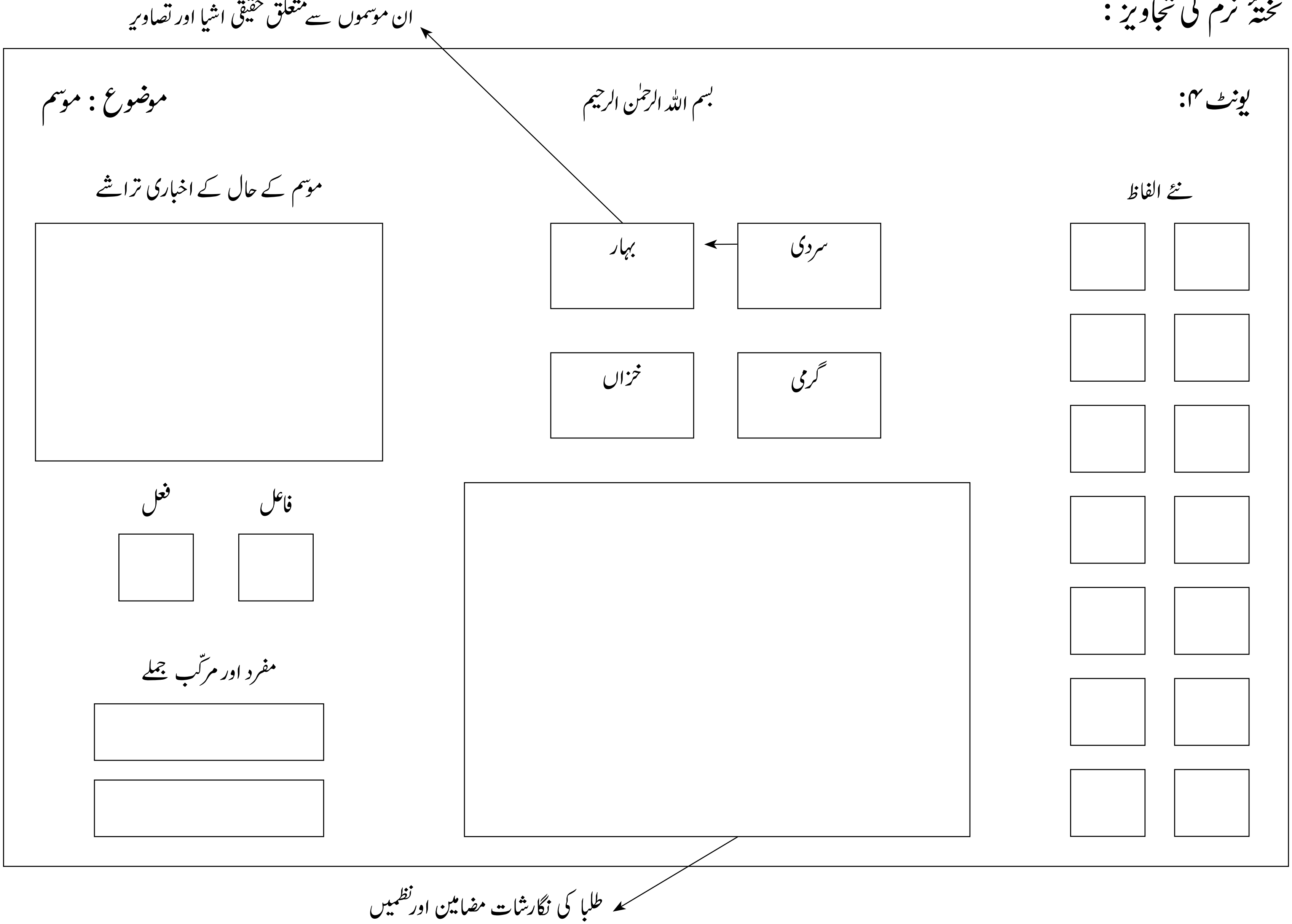

# اکتوبر آیا رُت بدلی.......... (صفحہ ۵۲ ، ۵۳ ، ۵۴ ، ۵۵)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- طلبا موسموں کے بارے میں جان سکیں۔
- مہینوں کے نام سیکھ سکیں۔

## خصوصی مقاصد:

- نظم کو نظم کی طرح پڑھ سکیں۔
- اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ حاصل کر سکیں۔
- الفاظ کی جگہ مترادف الفاظ استعمال کر سکیں۔

## مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۱۰

## طریقۂ کار:

- نظم کی بلند خوانی کی جائے تأثرات کے ساتھ۔ اس کے بعد نئے الفاظ کے معنی سمجھائے جائیں۔
- بچوں سے یہ نظم کورس میں پڑھوائی جائے۔ کچھ بچوں کا گروپ بنوا کر ان سے یہ نظم اسمبلی میں بھی پڑھوائی جائے۔

## حل شدہ مشق:

### سرگرمی

مذکر مؤنث کے لحاظ سے پیراگراف کے جملوں میں ضروری تبدیلی:

۱۔ منگلا جانا میرے لیے ایک انوکھا تجربہ تھا۔ رات کے وقت فلک پر کہکشاں ایک حسین منظر پیش کررہی تھی۔ یوں لگتا تھا۔ جیسے فطرت اپنی جادوگری دکھا رہی ہو۔ جگنوؤں کی بہتات سے زمین پر بھی فلک کا گمان ہوتا تھا۔ یوں لگتا تھا۔ جیسے تاروں کی بارات زمین پر بھی اُتر آئی ہو۔

۲۔ کمرۂ جماعت میں ''مقابلۂ اشعار'' منعقد کروایئے۔ اس کے لیے ایک پیریڈ درکار ہوگا۔

۱۔ **سوالوں کے جوابات:**

(i) اس نظم کے شاعر حفیظ الرحمٰن احسن ہیں۔

(ii) شاعر گرمیوں کے جانے اور سردیوں کے آنے سے خوش ہیں۔

(iii) سکھ کا سانس اس لیے لیا کہ گرمیوں کے دن چلے گئے۔ اب نہ زیادہ پسینے آئیں گے اور نہ دھوپ میں تپش ہو گی۔

(iv) اس سوال کا جواب بچوں کو خود لکھنے کا موقع دیجیے۔

۲۔ (i) فلک پر ستاروں کی براتیں

(ii) حسین چادر بچھی ہے کہکشاں کی

(iii) ستارے روشنی کا چرخہ کاتیں۔

۳۔ **ہم آواز الفاظ:**

باتیں = راتیں، گھاتیں، براتیں، کاتیں، دوائیں

سہانی = کہانی، مہربانی

۴۔ گروپ میں بتائے گئے طریقے سے کام کروایئے۔

۵۔ زبانی گفتگو اور تشریح کے بعد طلبا سے یہ کام کروایئے۔

۶۔ اسم

خدا، گرمی، پانی، ستارے، کہکشاں، فطرت

۷۔ کبھی، سکھ، گھومنے، چھوٹی

۸۔ جنوری، فروری، مارچ، اپریل، مئی، جون، جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر، نومبر، دسمبر

۹۔ موسموں کا بدلنا خدا کی مہربانی ہے۔

ہم نے اس شعر سے مرکزی خیال کا اندازہ لگایا۔

ؔ **بدلتے موسموں سے ہم نے جانا**
**ہیں سب موسم خدا کی مہربانی**

## سرگرمیاں

**تین نقصانات:**

- (i) افراد کا ہلاک ہونا

(ii) کاروبار ٹھپ ہونا

(iii) حکومت کا نقصان

## مزید سرگرمی

- اس سبق کے دوران بچوں سے کہیے کہ وہ روزانہ کی موسم کی خبر اخبار سے کاٹ کر کتابچہ بنا کر اس میں لگائیں۔ روز کے روز معلم پڑھ کر بھی سنائے۔ جن بچوں کے گھروں میں اخبار نہیں آتا وہ دوسرے بچوں سے نقل کرلیں۔

# تفہیم : آب و ہوا............ (صفحہ ۵۶ ، ۵۷)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقصد:

- موسموں کی تبدیلی کی وجہ جان سکیں۔

## خصوصی مقصد:

- عبارت پڑھ کر خود سوالات کے جوابات دے سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- اُردو لُغت

## پیریڈز: ۳

## طریقۂ کار:

- طلبا سے عبارت خود پڑھنے کے لیے کہیے ۔ سات سے دس منٹ دینے کے بعد زبانی سوالات پوچھیے ۔
- وضاحت کے بعد مشق کا کام کروائیے۔

### حل شدہ مشق:

۱۔ یہ سوال بچے خود کریں۔
۲۔ سردیوں میں ہمیں اُون وغیرہ سے بنے گرم کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً موزے ، جیکٹ ، سوئیٹر وغیرہ۔
۳۔ گرمیوں میں ہلکے پھلکے کپڑوں میں آرام ملتا ہے۔
۴۔ گرمی ، خزاں ، سردی ، بہار
۵۔ بچوں کو سمجھایا جائے کہ اگر ہر وقت ہی گرمی رہے تو آپ کو کیسا لگے گا؟ اس طرح کے سوالات کر کے ان ہی سے جواب مرتب کروائیے۔

۶۔ **متضاد الفاظ:**

- سردی = گرمی
  بہت = کم
  آرام = بے چینی
  خشک = نم
  پُرانے = نئے
  بعد = پہلے

# قواعد: فعل کی مطابقت فاعل کے ساتھ........... (صفحہ ۵۸ ، ۵۹)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- فاعل کی مناسبت سے فعل استعمال کر سکیں۔
- مفرد جملوں اور مرکب جملوں کو پہچان سکیں۔
- مفرد جملوں کو مرکب بنا سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۳ ۔ ۴

## طریقۂ کار:

- بچوں کو نرگس کا صفحہ نمبر ۵۸ دکھا کر پوچھا جائے کہ لڑکی کیا کر رہی ہے ؟ بچوں کا جواب تختۂ تحریر پر لکھیے۔
  مثلاً: لڑکی باغبانی کر رہی ہے۔
- اس کے بعد ایک اور جملہ لکھا جائے۔
  لڑکی باغبانی کر رہی ہیں۔
- اب بچوں سے پوچھا جائے کونسا جملہ درست ہے؟
- اب بچوں کو سمجھایا جائے کہ اگر فاعل واحد ہے تو : فعل بھی واحد ہی ہو گا۔
- مختلف مثالوں کے ذریعے نظریہ واضح کیا جائے۔
- مشق کروائی جائے۔

**حل شدہ مشق:**

ا۔ (i) بلّی نے چوہے کو مارا۔
(ii) بچے پریڈ کررہے ہیں۔
(iii) الماری میں کتابیں رکھی ہیں۔
(iv) ساری جماعت کے بچے پاس ہو گئے۔
(v) باجی ثنا کو پڑھا رہی ہیں۔
(vi) فارعہ اسکول کا کام کررہی ہے۔

- پھر جملوں کی اقسام سمجھائیے۔ مفرد کے پانچ اور مرکب کے بھی پانچ جملے لکھ کر بچوں کو فرق سمجھائیے۔ پھر بچوں سے زبانی جملے بنوائیے۔ کوشش یہ ہو کہ ہر بچہ جملے بنائے۔
- پھر مشق کا کام کتاب ہی میں کرنے کو کہا جائے۔

**حل شدہ مشق:**

ا۔ (i) ڈاکٹر نے کہا کہ یہ دوا پینے سے تمھاری طبیعت ٹھیک ہوجائے گی۔
(ii) یہ سارہ کی کتابیں ہیں اور یہ میری ہیں۔
(iii) کل میں اسکول نہیں آئی تھی کیونکہ میرے سر میں درد تھا۔
(iv) جلدی جاؤ ورنہ تمھاری بس چلی جائے گی۔
(v) میں گھر کا کام کر لیتا اگر مہمان نہ آتے۔
(vi) میں باغ میں جاؤں گا لیکن ابھی نہیں۔
(vii) مجھے اپنی سہیلی کے گھر جانا تھا مگر ابو نے منع کردیا۔

## نظم: جل ککّڑ............ (صفحہ ۶۰ ، ۶۱)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- شعر کی تشریح کر سکیں۔
- مترادف الفاظ سیکھ لیں۔

### مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

### پیریڈز: ۵

## طریقۂ کار:

- بچوں کو نظم تأثرات کے ساتھ پڑھ کر سنایئے۔ نئے الفاظ کے معنی بتا کر وضاحت کی جائے پھر بچوں کے گروپ بنوا کر ان سے یہ نظم پڑھوائی جائے۔
- پھر مشق کا کام زبانی حل کروا کے کاپی میں کرنے کے لیے کہیے۔

### حل شدہ مشق:

ا۔ سوالوں کے جوابات:

(i) اس نظم کے شاعر کا نام شان الحق حقی ہے۔

(ii) اس نظم کے کردار کا مزاج چڑچڑا ہے۔

(iii) یہ کردار جاڑے میں گرمی کی لُو کو ترستا ہے۔

(iv) گرمی میں برسات کا مہینہ یاد آتا ہے۔

(v) بہار میں اسے زرد پتے نہ دیکھنے کا غم ہے۔

(vi) اپنی خواہشات نہ پوری ہونے کی وجہ سے وہ کردار چڑچڑا ہو گیا۔

(vii) یہ روک ٹوک اس کے بڑوں نے کی ہو گی۔

(viii) گرمی میں لُو لگ جانے کے ڈر سے دھوپ کھانے سے روکتے ہیں۔
جاڑے میں ٹھنڈ لگ جانے کی وجہ سے چشمے پر نہیں جانے دیتے۔
برسات میں بخار ہو جانے کی وجہ سے بھیگنے سے منع کرتے ہیں۔

(ix) یہ سوال بچے خود کریں:

پت جھڑ = خزاں      لُو = گرم ہوا      زرد = پیلا

## آیئے ہم بھی نظم لکھیں........... (صفحہ ۶۲)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

### مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

### پیریڈز: ۴

یہ ورک شیٹ بطور قابل نقل مواد کے بچوں کو (اپنی تیار کردہ) نظم لکھنے کے لیے دیجیے۔

### آیئے ہم بھی نظم لکھیں

- کسی بھی موسم کے بارے میں اپنے خیالات ایک جگہ لکھیے۔

مثال :

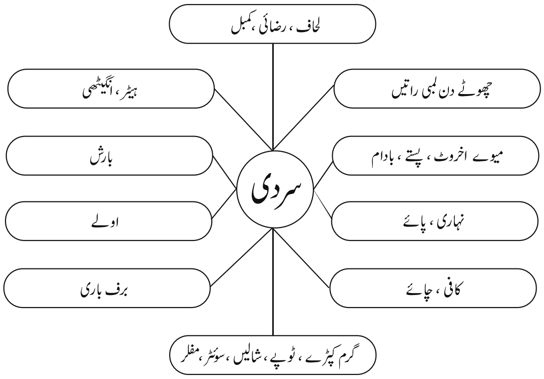


اوپر لکھے گئے نکات کی مدد سے نظم مکمل کیجیے۔ انھی نکات کی مدد سے آپ اس نظم کے کچھ اور اشعار بھی بنا سکتے ہیں۔

سردی کے دن ہیں آئے
________ اور ________ لائے
کھائیں ________ پائے
کافی پئیں یا ______

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۶۲

**نوٹ:** آیئے نظم لکھیے

________________________________________

________________________________________

________________________________________

________________________________________

________________________________________

________________________________________

________________________________________

________________________________________

________________________________________

## طریقۂ کار:

- بچوں کو کتابیں کھولنے سے پہلے تختۂ تحریر پر سردی لکھ کر ان کی ذہنی بیداری (Brain storming) کروائیے۔ اور مختلف سوالات پوچھیے۔

مثلاً: سردی کا مترادف لفظ کیا ہے؟
سردیوں میں کیا کھاتے ہیں؟
کپڑے کیسے پہنتے ہیں؟

- پھر کتاب کھلوا کر پڑھوائیے۔ تختۂ تحریر پر صفحے کے نچلی جانب لکھے گئے اشعار تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے مکمل کروائیے۔ اسی طرح تختۂ تحریر پر پوری نظم بچوں سے پوچھ پوچھ کر بنوائیے۔ اور بچوں سے کاپی میں نقل کروائیے۔

## مزید سرگرمی

- بچوں سے اپنے پسندیدہ موسم کے بارے میں خیالات لکھوائیے۔ پھر اس کی مدد سے نظم لکھنے کے لیے کہیے۔

# مضمون نگاری............ (صفحہ ۶۳)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- مضمون خود لکھ سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر اظہار خیال کر سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۴

## طریقۂ کار:

- کتاب کا صفحہ پڑھ کر سمجھائیے اور پھر کتاب میں دیے گئے طریقۂ کار سے مضمون لکھوائیے۔
- اس مضمون کے ساتھ تصاویر اصلی اشیا چپکا کر چارٹ پیپرز کے آدھے حصوں پر طلبا سے لکھوا کر ان کا کام جماعت اور اسکول میں آویزاں کروائیے۔

## سرگرمی

- ہر یونٹ کے اختتام پر ''بک رپورٹس'' بچوں سے تیار کروائیے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے۔ مثلاً یہ کہ کتاب کے مصنف کا نام، کتاب کا نام، کتاب کا موضوع، کتاب کا سرورق، کتاب میں موجود تصاویر/کردار کتاب کی کون سی کہانی/کردار یا بات آپ کو اچھی/ بری لگی۔

### مضمون نگاری

- ''میرا پسندیدہ موسم'' کے عنوان پر مضمون لکھیے۔

مضمون شروع کرنے سے پہلے خیالات کو اپنے ذہن میں ترتیب دیجیے یا اپنی مضمون نویسی کی کاپی میں لکھ لیجیے، مثلاً

☆ پسندیدہ موسم کا نام (کون سا موسم پسند ہے؟)
☆ پسندیدگی کی وجہ
☆ اس موسم میں کھیلے جانے والے کھیل
☆ اس موسم کی خاص بات/ باتیں
☆ اس موسم کے میوے/ پھل
☆ اس موسم کے لیے مناسب لباس
☆ اس موسم کے خاص کھانے
☆ خاص چیزیں جو اس موسم میں استعمال ہوتی ہیں
☆ کچھ مشکلات یا اس موسم کی ناپسندیدہ باتیں
☆ اس موسم کے بارے میں آپ کی رائے

- اب ان خیالات کو ترتیب دیجیے۔
- سب سے پہلے تمہید باندھیے یعنی آپ کو کون سا موسم پسند ہے؟
- اب مضمون کا متن تحریر کیجیے یعنی اس موسم کے مخصوص کھیل، کھانے، لباس، خاص چیزیں، میوے، پھل وغیرہ کے بارے میں لکھیے۔
- مضمون کے اختتام کے طور پر اس موسم کی کوئی خاص بات، مشکلات یا ناپسندیدہ بات لکھیے اور اپنی رائے دیجیے۔
- یہ مضمون کم سے کم تین پیراگراف پر مشتمل ہونا چاہیے۔ اپنے اُستاد کو دکھا کر غلطیوں کی اصلاح کیجیے اور جماعت کے کام کی کاپی میں خوش خط لکھیے۔

۶۳ OXFORD UNIVERSITY PRESS

ہدایت: والدین کی مدد کے لیے یہ ورک شیٹ (بطور قابل نقل مواد کے) گھر پر مختلف مضامین کی مشق کے لیے دیجیے۔

## یونٹ کے مقاصد:

- بچوں میں خود اعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کرنا۔
- اپنی خوبیوں اور کمزوریوں کو جانتے ہوئے شخصیت کو بہتر بنانے کی جانب رہنمائی کرنا۔
- علامہ اقبال کی شاعری سے روشناس کروانا۔
- سوچنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی صلاحیتوں کی نشوونما۔
- **قواعد:** فعل (ماضی، حال، مستقبل)

## خود اعتمادی ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کی آمادگی کے لیے ذاتی واقعات یا کسی بھی شخص کی خود اعتمادی کا ذکر کیا جاسکتا ہے۔ بچوں سے ان کے ایسے واقعات پوچھیے جب انھوں نے بہت ہمت کر کے کوئی کام کیا ہو یا کوئی بات کی ہو اور وہ واقعات بھی جب ایسا ہوا ہو کہ وہ سوچتے رہ گئے ہوں گے اور کر یا کہہ نہ پائے ہوں۔

## تختۂ نرم کی تجاویز :

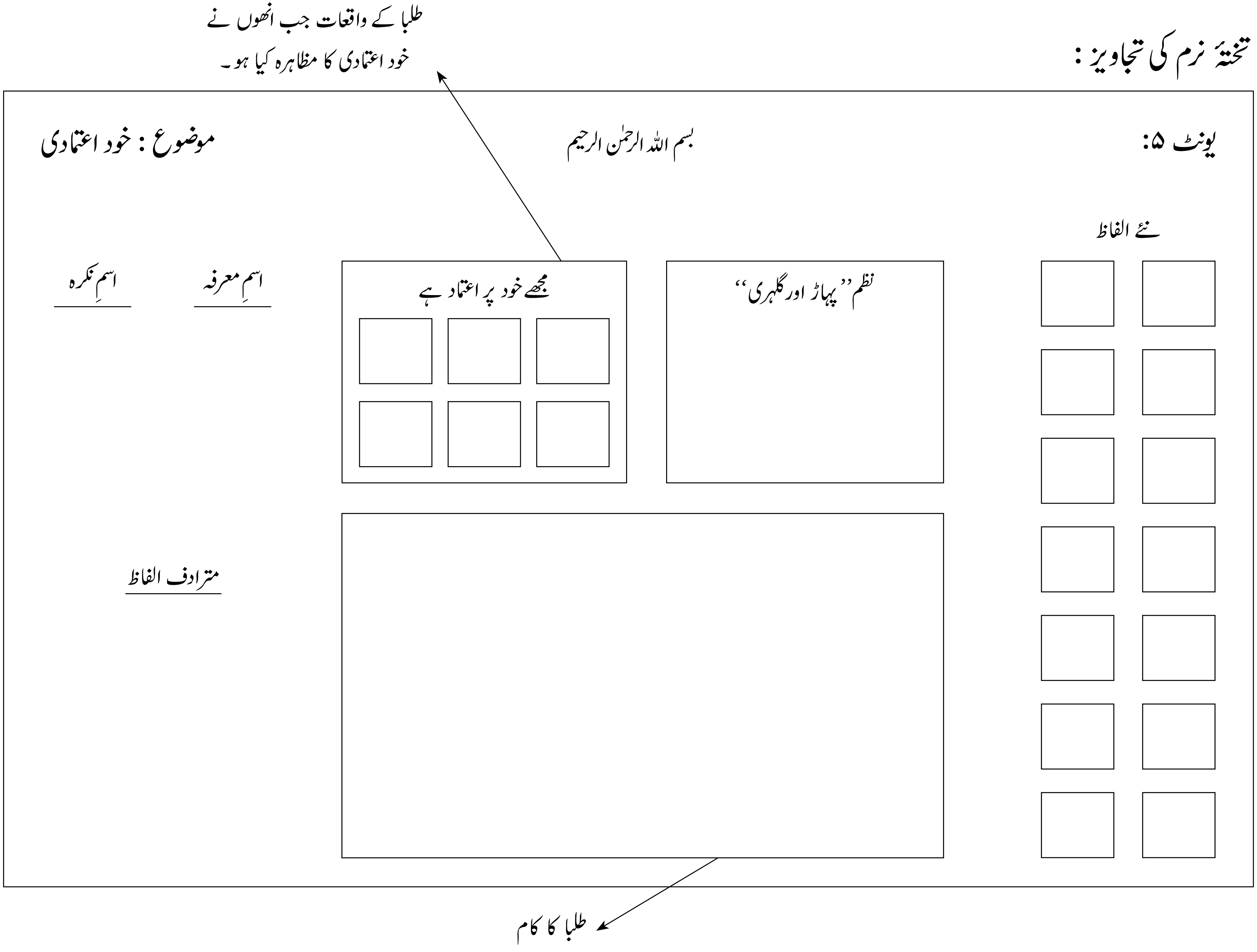

# نظم: پہاڑ اور گلہری............ (صفحہ ۶۴ ، ۶۵ ، ۶۶ ، ۶۷)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- طلبا علامہ اقبال سے متعارف ہوسکیں۔
- خود اعتمادی کی صفت سے بہرہ ور ہوسکیں لیکن اس کے ساتھ غرور نہ پیدا ہونے دیں۔

## خصوصی مقاصد:

- نیا ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- نظم کی فہم حاصل کر کے سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اسم صفت کا اعادہ کرسکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- علامہ اقبال کی نظموں کی کتاب
- فلیش کارڈز (شعور ، پست ، کچّی باتیں ، قدرت ،حکمت ، ہنر )

## پیریڈز: ۱۰

## طریقۂ کار:

- درست تلفظ اور تأثرات کے ساتھ نظم پڑھ کر سنائیے اور وضاحت بھی کیجیے۔
- مشق کا کام کروائیے۔

**حل شدہ مشق :**

- **الفاظ** — **معنی**

| الفاظ | معنی |
|---|---|
| شعور | .............................. |
| باتمیز | .............................. |
| بساط | .............................. |
| کچّی باتیں | .............................. |

نکمّی ..............................
نصیب ..............................
پست ..............................
حکمت ..............................
نری ..............................
ہنر ..............................

۱۔ (i) بدتمیزی سے
(ii) صرف اپنے بڑے ہونے کی وجہ سے
(iii) حقیر چھوٹی سی چیز
(iv) عقلمندی کی
(v) بے وقوفی کی
(vi) قدرت نے کوئی چیز بے کار نہیں بنائی۔
(vii) وہ پر اعتماد تھی۔

۲۔ اس نظم کے شاعر علاّمہ اقبال ہیں۔ ان کی ایک نظم کا نام 'بچے کی دعا' ہے۔

۳۔ اس نظم میں دو کردار ہیں۔
(i) پہاڑ (ii) گلہری

۴۔ یہ کردار فرضی ہیں۔

۵۔ خود پسند، مغرور، بدمزاج، بے شعور

۶۔ پر اعتماد، ہنرمند، باسمجھ

۷۔ نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

۸۔ **مرکزی خیال :**
کسی کو کمتر یا حقیر نہیں سمجھنا چاہیے اور کسی سے مرعوب بھی نہیں ہونا چاہیے۔

۹۔ **الفاظ کی ضد:**
باعقل = بے عقل
باتمیز = بدتمیز
باسمجھ = ناسمجھ
باشعور = بے شعور
بانصیب = بدنصیب
باہنر = بے ہنر

- صفحہ ٦٧ پر دیے گئے طریقے سے سرگرمی ضرور کروائی جائے اس طریقے سے طلبا کی زبان کی تمام جہتوں کی نشوونما ہوتی ہے اور پڑھنے لکھنے کے ساتھ ساتھ بولنے اور سننے کی صلاحیتیں بھی بڑھتی ہیں۔

## اسد کی کہانی اس کے دوست کی زبانی............ (صفحہ ٦٩ ، ٧٠ ، ٧١)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

### عمومی مقصد:

- ان میں خود اعتمادی کی صفت پیدا ہو۔

### خصوصی مقاصد:

- کہانی کی نوعیت کے مطابق اس کی قسم کو پہچان سکیں۔
- وجوہات بیان کرنا سیکھ سکیں۔
- کہانی سے جوابات اخذ کر کے درست طریقے سے تحریر کر سکیں۔

### مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

### پیریڈز: ٦

### طریقۂ کار:

- بلند خوانی بچوں سے کروائی جائے اور وضاحت بھی کی جائے۔
- پھر بچوں کو بتایا جائے کہ یہ سچی کہانی ہے۔ اور کہانی کی مزید اقسام سے متعارف بھی کروایا جائے۔
- مشق کا کام بچوں کو خود ہی کرنے دیا جائے۔

### حل شدہ مشق :

ا۔ **سوالوں کے جوابات:**

(i) یہ کہانی اسد کے دوست کی زبانی ہے۔

(ii) اسد بہت شرمیلا اور کم گو تھا۔ اسی لیے وہ دوست سے بہت کم بات کرتا تھا۔

(iii) یہ تین سال پہلے کا واقعہ ہے۔

(iv) اس کہانی میں دونوں دوست جماعت اول میں ہیں۔
(v) تبادلۂ خیال کرتے وقت طلبا خوب باتیں کرتے اور زور وشور سے اپنے خیالات بتاتے ہیں۔
(vi) اسد کیونکہ کسی سے بھی زیادہ باتیں نہیں کرتا تھا تو سب حیران ہو گئے۔
(vii) اسد کہانی کا پرچہ ڈھونڈ رہا تھا اس لیے وہ دیر سے اسٹیج پر پہنچا۔
(viii) یہ سوال بچے خود حل کریں۔
(ix) کم گو اور شرمیلا
(x) یہ سوال بچے خود کریں۔

۲۔ جملہ سازی میں ان الفاظ کے متضاد کے بھی جملے بنوایئے۔

# تفہیم : مومن.......... (صفحہ ۷۲ ، ۷۳)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقصد:

- طلبا کسی محفل میں کوئی بات کرتے ہوئے یا سوال پوچھتے ہوئے یا جواب دیتے ہوئے جھجکیں نہیں اور اعتماد سے جواب دے سکیں۔

## خصوصی مقاصد:

- عبارت پڑھ کر اس کے بارے میں سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- ان میں خود اعتمادی پیدا ہو سکے۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۲

## طریقۂ کار:

- تفہیم طلبا کو خاموشی سے پڑھنے کی ہدایت دے کر سوالات کے جوابات لکھوائے جائیں۔ بعد ازاں آپ تختۂ تحریر پر لکھ کر خود اصلاح کروایئے۔

**حل شدہ مشق :**

**ا۔ سوالوں کے جوابات:**

(i) رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ وہ کونسا درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے۔

(ii) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بیٹے کا نام حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تھا۔

(iii) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ’’کاش تم نے کہہ دیا ہوتا تو مجھے کتنی خوشی ہوتی۔‘‘

(iv) حضور ﷺ نے کھجور کے درخت کی یہ خاصیت بتائی کہ اس کے پتے کبھی نہیں جھڑتے۔

- سوال نمبر ۲ اور ۳ پر پہلے زبانی تبادلۂ خیال کیجیے پھر کاپی میں کروائیے۔

# نثر نگاری........... (صفحہ ۷۳ ، ۷۴)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- خود کو جان سکیں ، اپنی خوبیوں ، خامیوں کے بارے میں پتہ لگا سکیں۔
- اپنی شخصیت کا تجزیہ کر سکیں۔

## خصوصی مقصد:

- مضمون لکھنے پر دسترس حاصل کر سکیں۔

## مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۳

## طریقۂ کار:

- پہلے کتاب میں دیے گئے اشاروں کی مدد سے کاپی میں جملے لکھوائیے پھر بچے ان جملوں سے پیراگراف خود ہی بنا کر اصلاح استاد سے کروائیں۔

### مزید سرگرمی

- طلبا انھی سوالوں کی مدد سے ''میرا دوست'' پر مضمون لکھ سکتے ہیں۔

## نظم: دھیان اور پُھرتی............ (صفحہ ۷۵)

### مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

### عمومی مقصد:

- توجہ سے سننے اور سن کر اس پر عمل کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

### خصوصی مقاصد:

- نظم سے محظوظ ہو سکیں۔
- سنی گئی ہدایت پر عمل کرنا سیکھ سکیں۔

### مددگار مواد:

### پیریڈز: ۳

### طریقۂ کار:

- جماعت میں نظم تاثرات کے ساتھ پڑھی جائے اور وضاحت بھی کی جائے۔
- نظم میں بتایا گیا کھیل بچوں کے ساتھ ضرور کھیلا جائے۔

### مزید سرگرمی

- وقت ہونے کی صورت میں اس نظم سے متعلق سوالوں کے جوابات بھی لکھوائے جا سکتے ہیں۔
- صفحہ ۷۶ پر لکھی گئی سرگرمیاں کروائیے۔

# قواعد: زمانے ، اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ.......... (صفحہ ۷۶ ، ۷۷)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- زمانے کے لحاظ سے جملوں میں تبدیلی کرسکیں۔
- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ اعتماد کے ساتھ پہچان کر جملوں میں استعمال کرسکیں۔

## مددگار مواد:

## پیریڈز: ۳

## طریقۂ کار:

- زمانے کا اعادہ کروائیے اور جانچ لیجیے ، تینوں زمانوں کے جملے بنوائیے۔

**حل شدہ مشق:**

(i) ماضی (ii) مستقبل (iii) حال (iv) حال (v) ماضی

- اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ کو مختلف مثالوں کے ذریعے واضح کیجیے۔

**حل شدہ مشق:**

**ا۔ سوالوں کے جوابات:**

(i) کراچی اسمِ معرفہ ، شہر اسمِ نکرہ ، عمارتیں اسمِ نکرہ

(ii) قائداعظم کا مزار اسمِ معرفہ

(iii) راحیل اسمِ معرفہ ، لڑکا اسمِ نکرہ

(iv) کتابیں اسمِ نکرہ

(v) قرآن مجید اسمِ معرفہ

(vi) شیر اسمِ نکرہ

### سرگرمی

- ہر یونٹ کے اختتام پر ’’بک رپورٹس‘‘ بچوں سے تیار کروائیے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے۔ مثلاً یہ کہ کتاب کے مصنف کا نام ، کتاب کا نام ، کتاب کا موضوع ، کتاب کا سرورق ، کتاب میں موجود تصاویر/کردار کتاب کی کون سی کہانی/کردار یا بات آپ کو اچھی/ بری لگی۔

## یونٹ کے مقاصد:

- بچوں کو کلاسیکی ادب خصوصاً شیخ سعدیؒ کی بامقصد حکایات سے روشناس کروانا۔
- خاکے سے کہانی لکھنا۔
- فعل ، فاعل اور مفعول کی پہچان۔
- بچوں کو رشتوں کی اہمیت سمجھانا اور پہچان کروانا۔
- خطوط نویسی کا تعارف اور مشق کروانا۔

## حکایات ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- شیخ سعدیؒ کے بارے میں تعارف پڑھ کر سنایا اور سمجھایا جائے۔ حکایات دلچسپ انداز میں الگ الگ اوقات میں پڑھائی جائیں۔ زبانی سوالات کے ذریعے تفہیم کروائی جائے۔ بعد ازاں مشق کا کام کروایا جائے۔
- بچوں کو لغت کا استعمال سکھایا جانا بہت ضروری ہے۔ لغت کی مدد سے انھیں مختلف الفاظ کے معنی ڈھونڈنے کی مشق کروائیے۔

## تختۂ بزم کی تجاویز:

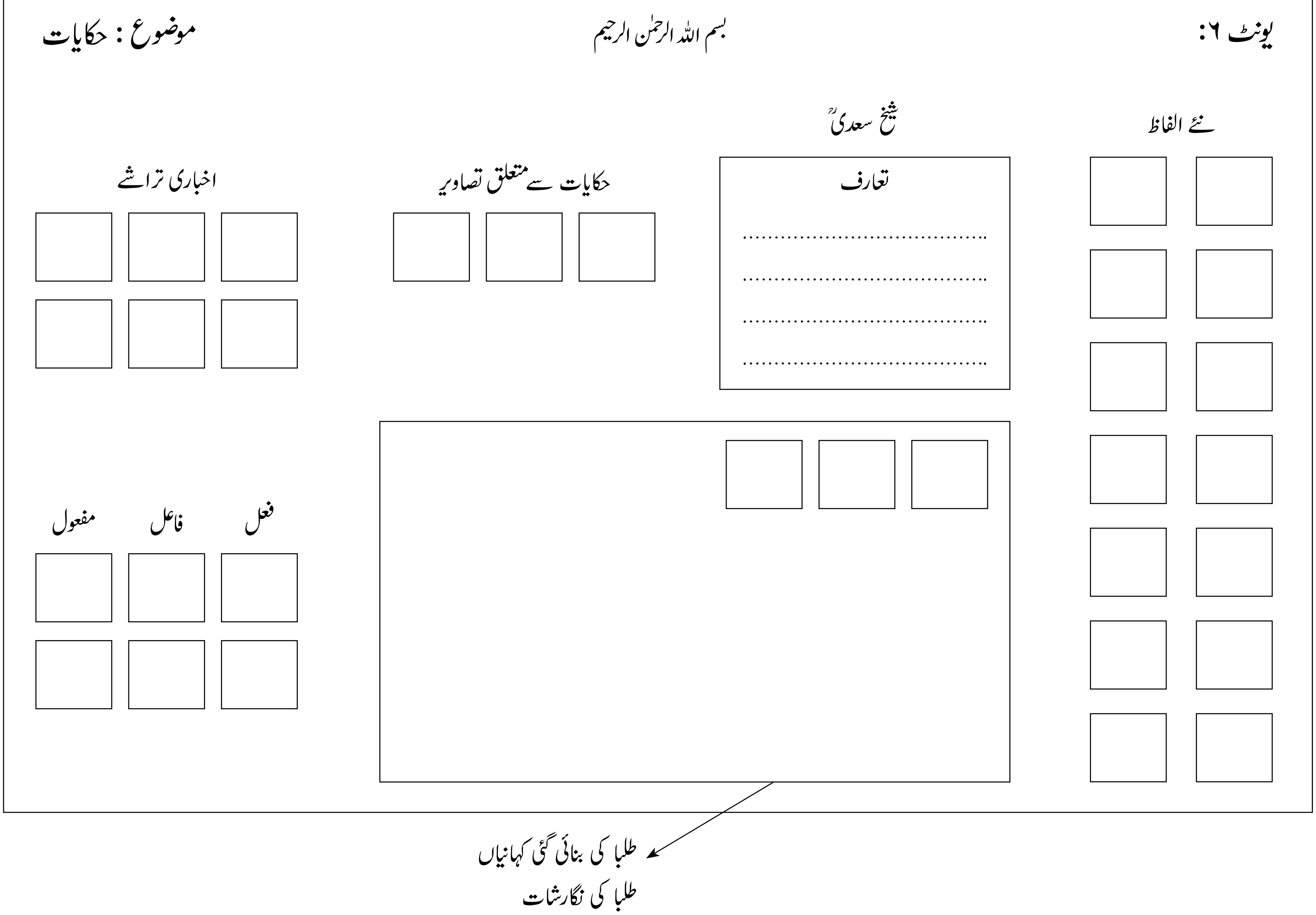

# حکایات گلستان سعدیؒ ........... (صفحہ ۷۸ ، ۷۹)

## حکایت نمبر۱:

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقاصد:

- شیخ سعدیؒ کی حکایات سے روشناس ہوں۔
- حکایات سے سبق سیکھیں۔

## خصوصی مقاصد:

- حکایت کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۴

## طریقۂ کار:

- سبق کی بلند خوانی کی جائے۔ وضاحت کی جائے اور اس حکایت کا سبق بچوں سے پوچھا جائے۔
- پھر مشق کا کام کروایا جائے۔

### حل شدہ مشق:

۱۔ **سوالوں کے جوابات:**

(i) بھوک پیاس کی وجہ سے کتّے میں ہلنے کی سکت نہ رہی۔

(ii) نیک آدمی نے اپنی پگڑی کا ڈول بنا کر اس کو پانی پلایا۔

(iii) نیک آدمی کو یہ بشارت دی گئی کہ کتّے کے ساتھ نیکی کے عوض اس کے سب گناہ بخش دیے گئے ہیں۔

(iv) اس آدمی کو لاچار کتّے پر رحم آ گیا تھا۔

۳۔ سبق: جانوروں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

## حکایت نمبر ۲............ (صفحہ ۸۰ ، ۸۱)

### مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

### پیریڈز: ۳

### طریقۂ کار:

- یہ حکایت بچوں کو خود ہی پڑھ کر حل کرنے کے لیے دیجیے۔

**حل شدہ مشق:**

ا۔ **سوالوں کے جوابات:**

(i) بوڑھی خاتون ایک اُجاڑ گھر میں رہتی تھیں۔
(ii) اُن کی بلّی کو کھانے میں سوکھے ٹکڑے ملتے اس لیے بلّی سوکھ کر کانٹا ہو گئی تھی۔
(iii) شہری بلّی بھوکی بلّی کو کھانا کھلانا چاہ رہی تھی۔ اس لیے وہ اس کو اپنے ساتھ لے جا رہی تھی۔
(iv) شہری بلّی ایک امیر گھر کے دسترخوان پر ڈاکہ ڈال کر کھانا حاصل کرتی تھی۔
(v) بچے خود حل کریں۔
(vi) (سبق بچوں کو خود ہی سوچنے دیجیے)
''ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی''

## حکایت نمبر ۳............ (صفحہ ۸۲ ، ۸۳)

### حکایت: بوستان سعدیؒ

### مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

### پیریڈز: ۳

## طریقۂ کار:

- بلند خوانی کیجیے۔ پھر دوستانہ ماحول میں بچوں سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- پھر مشق کروایئے اور ہر سوال کے جواب کے متعلق بچوں کی رائے ضرور لیجیے۔

## حل شدہ مشق:

ا۔ سوالوں کے جوابات:

(i) آدمی نے اپاہج لومڑی کو دیکھ کر سوچا کہ خدا اس کو کس طرح روزی دیتا ہوگا۔

(ii) لومڑی نے شیر کے بچائے ہوئے شکار سے پیٹ بھرا۔

(iii) آدمی نے یہ سبق سیکھا کہ اگر آدمی کوشش نہ بھی کرے تو اس کو رزق ہر حال میں ملے گا۔

(iv) اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ انسان کو دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔

(v) شیخ سعدیؒ کی ایک اور حکایت لکھ کر تصاویر بنایئے اور اس سے حاصل ہونے والا سبق لکھوایئے۔

(vi) یہ سوال بچے خود کریں۔

# نثر نگاری: خاکے سے کہانی لکھنا............ (صفحہ ۸۴)

## مقصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- خاکے سے یا خبر سے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو استعمال کرکے کہانی بنا سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۴

## طریقۂ کار:

- سب سے پہلے بچوں کو کہانی کے اجزا سمجھائے جائیں۔ پھر کوئی کہانی جو بچوں نے پڑھی ہو یا نرگس کی کسی کہانی کے اجزا سمجھایئے۔
- بتایئے کہ کہانی کے بنیادی اجزاء میں ماحول، موسم، مناظر کے بارے میں چند جملے شامل کرنے سے کہانی دلچسپ ہوجاتی ہے۔
- پھر اجزا سے کہانی گروپ بنوا کر لکھوایئے۔ اخبار میں سے خبر تراش کر اس کی بھی کہانی بنوایئے۔

# قواعد: فعل ، فاعل اور مفعول............ (صفحہ ۸۵)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- جملوں میں موجود فعل ، فاعل اور مفعول پہچان سکیں۔
- قواعد کی رو سے درست جملے بنا سکیں۔

## مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ۳

## طریقۂ کار:

- فعل ، فاعل اور مفعول زبانی سمجھائیے۔ مثالوں کے ذریعے پھر بچوں کو تختۂ تحریر پر بلا کر ان سے جملوں میں سے فعل ، فاعل اور مفعول پر نشان لگوائیے۔
- مزید مثالیں دیجیے۔
- پھر جانچ لیجیے۔

## تفہیم :

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

## عمومی مقصد:

- سونے کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔

## خصوصی مقصد:

- سوالات کے جوابات خود ہی لکھ سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز : ۲

## طریقۂ کار:

- اس کا بھی وہی طریقہ ہو گا جو پچھلی تفہیم کا تھا۔

**حل شدہ مشق:**

**ا۔ سوالوں کے جوابات:**

(i)، (ii) یہ سوالات بچے خود کریں۔

(iii) ہندی میں سونے کو 'کنجن' کہتے ہیں۔

(iv) پرانے زمانے میں سونے کے سکے استعمال ہوتے تھے۔عورتوں کے زیورات بنتے ہیں اور آج بھی تجارت کی بنیاد سونے پر ہے۔

# تفہیم : رشتے ............ (صفحہ ۸۶)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- رشتوں کو پہچان سکیں۔
- ان ناموں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈ: ۱

## طریقۂ کار:

- رشتوں کے نام بڑھا کر بچوں کو زبانی یاد بھی کروائے جائیں۔
- مشق کروائی جائے۔

## حل شدہ مشق :

ا۔ رشتے

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (i) | دادی ، دادا | (ii) | تایا | (iii) | تائی | (iv) | چچا |
| (v) | چچی | (vi) | پھوپھی | (vii) | تایا زاد بہن بھائی | (viii) | چچا زاد بہن بھائی |
| (ix) | پھوپھی زاد بہن بھائی | (x) | نانی ، نانا | (xi) | ماموں | (xii) | ممانی |
| (xiii) | خالہ | (xiv) | ماموں زاد بہن بھائی | (xv) | خالہ زاد بہن بھائی | | |

# خطوط نویسی............ (صفحہ ٨٩)

## مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- خط لکھ سکیں۔
- مخاطب سے اس کے رتبے کے لحاظ سے مخاطب ہوں۔

## مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

## پیریڈز: ٣

## طریقۂ کار:

- خط لکھنے کی روایت اب ختم ہوگئی ہے۔ بچوں میں اسے پھر سے زندہ کروایا جا سکتا ہے۔
- مختلف صورتحال دے کر بچوں کو گروپ میں تقسیم کروا کر خط لکھوایا جائے۔

### سرگرمی

- ہر یونٹ کے اختتام پر ’’بک رپورٹس‘‘ بچوں سے تیار کروائیے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے۔ مثلاً یہ کہ کتاب کے مصنف کا نام ، کتاب کا نام ، کتاب کا موضوع ، کتاب کا سرورق ، کتاب میں موجود تصاویر/کردار کتاب کی کون سی کہانی/کردار یا بات آپ کو اچھی/ بری لگی۔

## میقات/ میعاد کا اعادہ:

## مقاصد :

- طلبا اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- ان میں تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا ہوسکے۔

## مددگار مواد:

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور طلبا کی کاپیاں۔

## پیریڈز: ۳

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا ؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوشخط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف......)
- اعادے کے لیے کمرۂ جماعت میں املا نویسی کا مقابلہ کروائیے۔ اس کام کو ایک پیریڈ میں مکمل کروائیے۔
- دوسری میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروائیے جس میں بچے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لاکر رکھیں۔ اس طرح تمام بچوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے کا موقع ملے گا۔ اوراضافی کتابیں جمع کرنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ اس کے لیے دو پیریڈ مختص کیجیے۔

# کمرۂ جماعت میں کتب میلے کا انعقاد

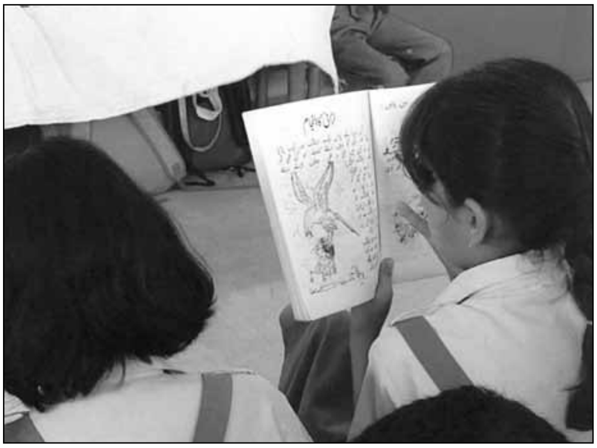

## بچوں کے کام کے مختلف نمونے:

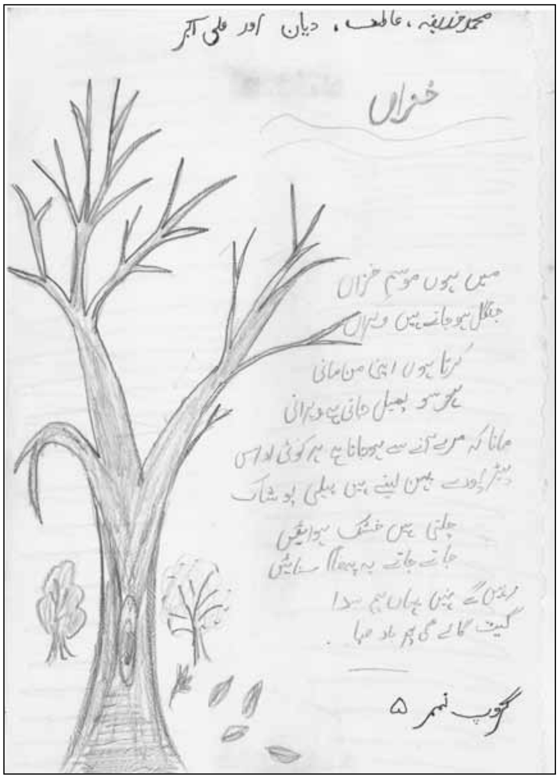


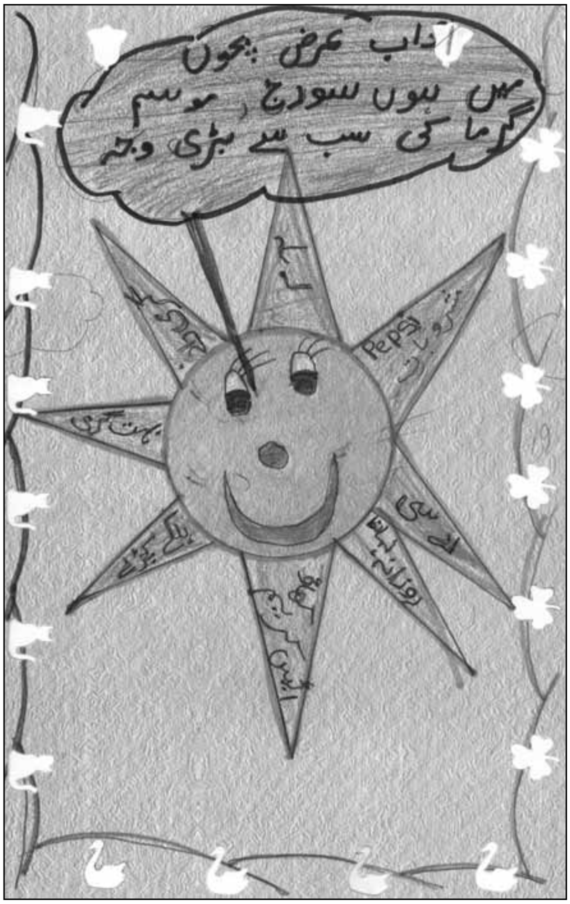

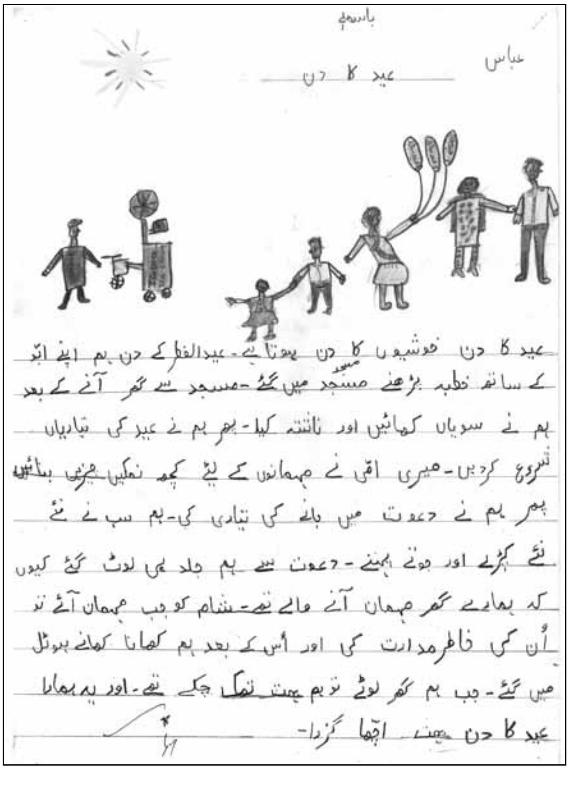

س کوئی ایک حکایت سعدی ڈھونڈ کر لکھیے

حکایت سعدی

مرسلہ: حافظ ابوذر مرتضیٰ، ملی کسی نے حاتم طائی سے پوچھا: کیا دنیا میں آپ سے بڑھ کر بھی کوئی شخص دل کا بڑا ہوگا؟" اس نے کہا: "ہاں! ایک دن میرے ہاں چالیس اونٹ ذبح کیے گئے اور ہر واقف و ناواقف کے لیے اجازت تھی کہ آئے اور کھانا کھائے۔ اسی دن کسی ضرورت کے تحت جنگل جانے کا اتفاق ہوا تو میں نے ایک بوڑھے کو پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھا اٹھائے ہوئے دیکھ کر کہا کہ بڑے میاں "تم حاتم طائی کی دعوت میں کیوں نہیں جاتے۔ آج اس کے دسترخوان پر ایک مخلوق جمع ہے۔ تو اس نے کہا کہ جو کھانا جو محنت سے ہو جاتا وہ حاتم کا محتاج ہو کیوں بھلا۔

انصاف کی بات یہ ہے کہ ہمت میں وہ بوڑھا مجھ سے بہت بڑھا ہوا تھا۔

نام - عفیفہ خان

جماعت - چہارم

س پہاڑ اور گلہری کے شاعر کے بارے میں معلومات اکٹھا کریں۔

نام محسن
جماعت چہارم

سرگرمی - چڑیا گھر کی تصویر بنائیں اور رنگ بھریے

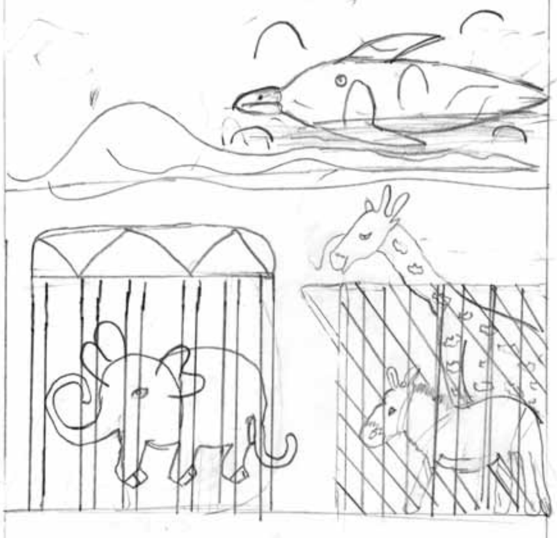

نام - حسن فراز

جماعت - چہارم

۲ نومبر

کتابوں پر تبصرہ

کتاب کا نام: کونج

مصنفہ ..... آمنہ اظفر

پبلیشر..... اوکسفرڈ پریس

ہماری درسی کتاب "کونج" کا سبق "بچوں کے حقوق" مجھے بہت اچھا لگا۔ کیونکہ اس سبق کی مدد سے ہمیں دنیا کے معصوم بچوں کے حقوق کے بارے میں معلوم ہوا۔

نام..... ولیجہ آصف

جماعت..... چہارم

تاریخ ..... ۴ نومبر